THU.13.Feb.2025
VOLUME:20 NO:40
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 13 / فروری 2025
جلد: 20 شمارہ: 40
14 / شعبان المعظم 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

'آخر کار زمین اڈانی کو سونپ دی گئی'

کانگریس نے بتائی بارڈر سیکورٹی کے اصولوں میں تبدیلی کے پیچھے کی کہانی

نئی دہلی:12 /فروری (ایجنسیز) گجرات کے کچھ میں گوتم اڈانی 'انرجی پارک' بنانے والے ہیں۔ اس کے لیے انھیں سستی شرح پر زمین حاصل ہوئی ہے، جس میں مرکزی حکومت کا اہم کردار سامنے آ رہا ہے۔ کانگریس نے اس معاملے میں مرکزی حکومت اور پی ایم مودی کو ہدف تنقید بنایا ہے اور کہا ہے کہ 'اپنے دوست' کو فائدہ پہنچانے کے لیے وزیر اعظم نے بارڈر سیکورٹی کے اصول تبدیل کر دیے۔ بارڈر سیکورٹی کے اصول کیوں تبدیل کیے گئے اور اس کے پیچھے کیا راز پوشیدہ ہیں، اس کی پوری کہانی کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے دی ہے۔ ویڈیو کانگریس ترجمان سپریا شرینیت کی ہے جو بتا رہی ہیں کہ نریندر مودی نے اپنے دوست اڈانی کو فائدہ پہنچانے کے لیے قومی سلامتی سے کتنا بڑا سمجھوتہ کیا ہے۔ انھوں نے بتایا ہے کہ ''قومی سلامتی اور سرحدوں کی حفاظت کے مدنظر ہند-پاک سرحد سے 10 کلومیٹر دور تک موجودہ گاؤں اور سڑکوں کو چھوڑ کر کسی بھی بڑی تعمیر کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن مودی کے 'متر' اڈانی کچھ کے میدان میں ہند-پاک سرحد سے محض ایک کلومیٹر دور بہت بڑے سولر اور ونڈ پاور پلانٹ کی تعمیر کر رہے ہیں۔'' اس بارے میں تفصیلی جانکاری پیش کرتے ہوئے سپریا کہتی ہیں کہ ''دراصل ہوا ایسا کہ گجرات کے کچھ علاقہ میں پبلک سیکٹر کی کمپنی ایس ای سی آئی کو گجرات حکومت نے ایک تجدید توانائی پارک کے لیے 23 ہزار ہیکٹیئر اراضی الاٹ کی تھی۔ لیکن ایک رخنہ تھا۔ ایس ای سی آئی کو الاٹ زمین ہند-پاک سرحد کے بہت قریب تھی، اور وہاں دفاعی پابندیوں کا مطلب تھا کہ اس زمین پر صرف ونڈ ٹربائن ہی بن سکتا تھا، سولر پینل نہیں لگ سکتا تھا۔ ایس ای سی آئی کا کہنا تھا کہ ان بندشوں کی وجہ سے یہ پروجیکٹ ہونے میں دقت ہے۔'' وہ مزید بتاتی ہیں کہ ''بس پھر کیا تھا، اپریل 2023 میں گجرات کے افسران نے وزیر اعظم دفتر کو خط لکھ کر اس معاملے کو وزارت دفاع کے ساتھ اٹھانے کو کہا۔ گجرات حکومت کے سولر اور ونڈ تجویز پر تبادلہ خیال کے لیے 21 اپریل 2023 کو دہلی میں ایک خفیہ سرکاری میٹنگ طلب کی گئی۔ اس میں فوجی آپریشن کے ڈائریکٹر جنرل، گجرات اور نیو اینڈ رینیوبل انرجی وزارت کے افسران کے علاوہ ایس ای سی آئی نے بھی حصہ لیا۔'' کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ سینئر فوجی افسران کے ذریعہ بین الاقوامی سرحد پر ٹینک موومنٹ اور سیکورٹی نگرانی میں سولر پینلوں سے دقتیں آنے کے اندیشے ظاہر کیے تھے۔ لیکن ڈیولپرس نے یقین دلایا کہ دشمن کی ٹینک سرگرمیوں کو دیکھنے میں سولر پینل رخنہ انداز نہیں بنیں گے۔ لیکن سولر پینل کے سائز میں تبدیلی سے متعلق فوجی افسران کی گزارش کو ڈیولپرس نے خارج کر دیا تھا۔ اس میٹنگ کے آخر میں وزارت دفاع نے سولر پینلوں کو 2 کلومیٹر اور ونڈ ٹربائنوں کو پاکستان سے ایک کلومیٹر کے قریب بنانے کی اجازت دے دی۔ آگے کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کانگریس ترجمان نے کہا کہ ''8 مئی 2023 تک مودی حکومت نے اس فیصلے کو رسمی شکل بھی دے دی تھی۔ یہی نہیں، اصولوں میں تبدیلی کی اطلاع دینے کے لیے سبھی وزارتوں کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا، اور پھر ہوا کھیل۔ ایس ای سی آئی کی سبھی فکروں کو دور کرنے کے باوجود 3 ماہ بعد کمپنی نے وزیر برائے تجدید توانائی کی ہدایت پر زمین واپس کر دی۔ اس کے بعد گجرات حکومت نے اسے پبلک سیکٹر کی کمپنیوں کے لیے ریزرو کرنے کے اپنے پہلے کے فیصلے کو پلٹ دیا، اور پھر اسے اڈانی کو الاٹ کر دیا۔ تو اس طرح مرکز کی مودی حکومت اور گجرات کی بی جے پی حکومت نے پوری سانٹھ گانٹھ سے سازش تیار کر، سارے اصول و قوانین بدل کر زمین بالآخر اڈانی کو سونپ ہی دی۔'' سپریا شرینیت نے پورے معاملے کے پس پشت موجود کہانی بیان کرنے کے بعد کہا کہ ''کمال کی بات یہ ہے کہ اصولوں میں راحت نہ صرف ہند-پاک سرحد پر، بلکہ بنگلہ دیش، چین، میانمار اور نیپال سے ملحق سرحد پر بھی دے دی گئی۔ اتنا بڑا اسٹریٹجک فیصلہ جو کہ ہماری قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال سکتا ہے، وہ صرف اڈانی کو سستی زمین دینے کے ارادہ سے لیا گیا۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''بارڈر سیکورٹی کے پیمانوں اور اصولوں میں بدلاؤ کر کے نریندر مودی نے ہماری جغرافیائی سالمیت کے ساتھ مذاق کیا ہے۔ یہ ہے ان کا فرضی نیشنلزم اور نقلی حب الوطنی۔''

'دہلی میٹرو کے کرائے میں اضافے کی خبریں بے بنیاد،' ڈی ایم آر سی کی وضاحت

نئی دہلی: 12 /فروری (ایجنسیز) دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیا ہے جن میں کرائے میں اضافے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ ڈی ایم آر سی نے واضح کیا ہے کہ فی الحال کرائے میں کسی بھی طرح کے اضافے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی تجویز زیر غور ہے۔ ڈی ایم آر سی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا، ''یہ وضاحت ان سوشل میڈیا پوسٹس کے تناظر میں دی جا رہی ہے جن میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ دہلی میٹرو کے کرایوں میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ دہلی میٹرو کے کرایوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ کرایے میں ترمیم صرف حکومت کی جانب سے نامزد کردہ ایک آزاد فیس فکسیشن کمیٹی کے ذریعے کی جا سکتی ہے، اور فی الحال ایسی کسی کمیٹی کے قیام کی کوئی تجویز نہیں ہے۔'' ڈی ایم آر سی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر یقین نہ کریں اور مصدقہ ذرائع سے ہی معلومات حاصل کریں۔ مزید برآں، ادارے نے اپنے وضاحتی بیان میں یہ بھی کہا کہ میٹرو کے کرایوں میں اضافے سے متعلق جو خبریں گردش کر رہی ہیں، وہ بے بنیاد اور گمراہ کن ہیں۔ یہ وضاحت ان افواہوں کے بعد آئی ہے جو کچھ سوشل میڈیا پوسٹس کے ذریعے پھیلائی جا رہی تھیں، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ دہلی میٹرو کے کرایے میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ تاہم، ڈی ایم آر سی نے اس خبر کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ فی الحال ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

'پی ایم ایل اے کا یہ مطلب نہیں کے ملزم کو کسی بھی بہانے سے جیل میں رکھیں'، سپریم کورٹ نے ای ڈی پر کیا تلخ تبصرہ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے بدھ (12 اپریل) کو انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کے طریقہ کار، رویے اور نقطہ نظر پر سخت اعتراض کیا۔ عدالت عظمیٰ نے چھتیس گڑھ کے آبکاری گھوٹالہ معاملے میں ایک آئی اے ایس افسر کو ضمانت دیتے ہوئے ای ڈی کی کارروائی پر کچھ تلخ تبصرے کیے۔ عدالت عظمیٰ نے مرکزی ایجنسی سے کہا کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کا غلط استعمال کسی بھی ملزم کو قصداً جیل میں قید رکھنے کے لیے نہیں کیا جا سکتا ہے۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجوّل بھویاں کی بنچ نے ای ڈی پر مذکورہ تبصرہ چھتیس گڑھ آبکاری گھوٹالہ معاملے سے منسلک پی ایم ایل اے کیس میں ایک ملزم کی ضمانت عرضی پر سماعت کے دوران کیا۔ جسٹس اوکا نے کہا کہ ملزم کو 8 اگست 2024 کو حراست میں لیا گیا تھا اور تب سے وہ حراست میں ہے۔ حالانکہ ہائی کورٹ نے شکایت پر نوٹس لیتے ہوئے سیشن کورٹ کے حکم کو منسوخ کر دیا تھا۔ آن لائن پورٹل 'لائیو لاء' کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ معاملے کی سماعت کے دوران جسٹس اوکا نے مرکزی ایجنسی ای ڈی پر زبانی تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''پی ایم ایل اے کی سوچ یہ یقینی بنانا نہیں ہو سکتا کہ کسی نہ کسی بہانے سے کسی شخص کو جیل میں ہی رکھیں۔ کئی معاملوں کو دیکھتے ہوئے میں آپ کو واضح طور پر بتا دوں کہ 498 اے معاملے میں کیا ہوا۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''اگر ای ڈی کا یہی نقطہ نظر ہے تو یہ بہت سنگین جرم ہے، لیکن اگر ای ڈی کی یہی روش ہے کہ معاملہ رد ہونے کے بعد بھی کسی شخص کو کسی بھی طرح جیل میں ہی رکھا جائے، تو پھر کیا ہی کہا جا سکتا ہے؟'' انفورسمینٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کی جانب سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس راجو نے بنچ کو بتایا کہ نوٹس کے حکم کو اس بنیاد پر رد کیا گیا تھا کہ حکومت سے منظوری نہیں لی گئی تھی، اور ایسا نہیں کہ کوئی جرم نہیں بنتا۔

اوڈیشہ میں عجیب و غریب معاملہ '، پدم شری' ایوارڈ پر ایک ہی نام کے دو لوگوں کا دعویٰ، جج بھی حیران

بھوبنیشور:12 /فروری۔ اوڈیشہ میں ایک عجیب و غریب معاملہ سامنے آیا ہے۔ پدم شری ایوارڈ کو لے کر دو لوگ آمنے سامنے آ گئے ہیں۔ دونوں شخص کا نام انتریامی مشرا ہے۔ 2023 میں اعلان ہوئے اس انعام پر دونوں اپنا اپنا دعویٰ کر رہے ہیں۔ معاملہ اب اڑیسہ ہائی کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ معاملے کو دیکھ کر جج بھی حیران ہیں۔ یہ پہلی بار ہے جب اس پدم شری ایوارڈ کو لے کر اس طرح کا تنازعہ سامنے آیا ہے۔ ایک عرضی دہندہ ڈاکٹر اور اوڈیہ ادیب ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ ان کے نام کے ایک سابق صحافی نے دھوکہ دہی سے ایوارڈ حاصل کر لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے نام سے مختلف ہندوستانی زبان میں 29 کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ منگل کو معاملے کی سماعت کرتے ہوئے جسٹس ایس کے پنی گرہی نے کہا، ''یہ عدالت اسے حیرت انگیز پاتی ہے کہ اوڈیشہ حکومت کی تصدیق کے عمل اور پدم شری ایوارڈ کے اعلان سے پہلے کئی طریقہ کار پر عمل کرنے کے باوجود اس طرح کا دعویٰ اور جوابی دعویٰ صرف اس لیے اٹھ رہا ہے کیونکہ دونوں کے نام ایک جیسے ہیں۔'' تنازعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ہائی کورٹ نے دونوں فریقوں کو 24 فروری کو دوپہر 2 بجے ذاتی طور پر پیش ہونے کی ہدایت دی ہے۔ انہیں اپنے اپنے دعوؤں کو ثابت کرنے کے لیے سبھی متعلقہ اشاعت اور اشیاء پیش کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ مرکزی حکومت کو بھی اس معاملے میں نوٹس بھیجا جا چکا ہے۔ عدالت نے دیگر متعلقہ فریق کو بھی رجسٹرڈ ڈاک کے توسط سے نوٹس جاری کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پدم شری ہندوستان کا چوتھا سب سے بڑا شہری اعزاز ہے۔ یہ ایوارڈ ہر سال ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے ادب، تعلیم اور صحافت جیسے مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہو۔

احمد آباد ونڈے میں انگلینڈ کو شکست دے کر ہندوستان نے کیا کلین سوئپ، شبھمن گل پلیئر آف دی سیریز قرار

احمد آباد: ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے امید کے مطابق انگلینڈ کو احمد آباد ونڈے میں بھی شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی 14 سالوں بعد ہندوستان نے انگلینڈ کا ونڈے سیریز میں کلین سوئپ کیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 50 اوورس میں 356 رنوں کا پہاڑ کھڑا کر دیا تھا، جس کے جواب میں انگلش ٹیم پوری طرح بکھر گئی۔ انگلش ٹیم کو شروعات ٹھیک ٹھاک ملی تھی، لیکن ایک بار جب وکٹ گرنے کا سلسلہ شروع ہوا تو پوری ٹیم محض 214 رنوں پر سمٹ گئی۔ اس طرح ہندوستان کو 142 رنوں کی بڑی فتح حاصل ہوئی۔ ہندوستانی ٹیم کی جیت کے ہیرو شبھمن گل رہے جنھوں نے اپنے ونڈے کیریئر کی ساتویں سنچری لگائی۔ گل نے 112 رن بنائے اور انھوں نے اپنی اس پاری کے دوران 14 چوکوں کے ساتھ ساتھ 3 چھکے بھی لگائے۔ گل کے علاوہ شریئس ایر نے 78 رنوں کی اننگ کھیلی، جبکہ وراٹ کوہلی 52 رن بنانے میں کامیاب ہوئے۔ کوہلی نے 451 دنوں کے بعد یک روزہ کرکٹ میں نصف سنچری اسکور کی ہے۔ وراٹ کوہلی کے فارم میں واپس آنے سے ہندوستانی ٹیم کے ساتھ ساتھ کوہلی کے شیدائی بھی بہت خوش ہیں۔ چمپئنز ٹرافی میں اب ان سے بڑی اننگ کی امید کی جا رہی ہے۔ بہرحال، آج کے میچ میں ہندوستانی ٹیم کے لیے سبھی گیند بازوں کی کارکردگی بہترین رہی۔ عرشدیپ سنگھ، ہرشت رانا، ہاردک پانڈیا اور اکشر پٹیل کو 2-2 وکٹ ملے۔ واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادو ایک ایک وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ان گیند بازوں کے سامنے انگلش بلے باز انتہائی پریشان نظر آئے۔ فل سالٹ، بین ڈکیٹ، ٹام بینٹن، ہیری بروک سبھی کو اچھی شروعات ملی لیکن کوئی بھی بڑی اننگ نہیں کھیل سکا۔ ٹاپ آرڈر کے 5 بلے بازوں میں سب سے زیادہ 38 رن بینٹن نے بنائے۔ ڈکیٹ نے 34، سالٹ نے 23، روٹ نے 24 اور ہیری بروک نے 19 رنوں کی اننگ کھیلی۔ کپتان بٹلر صرف 6 رن بنا سکے، جبکہ لیونگسٹن نے 23 گیندوں میں محض 9 رن بنائے۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستانی کپتان روہت شرما چمپئنز ٹرافی میں مثبت سوچ لے کر میدان میں اتریں گے۔ انگلینڈ کے خلاف سیریز میں کلین سوئپ روہت شرما کی کپتانی میں ہندوستان کی چوتھی کلین سوئپ (بائی لیٹرل سیریز میں) ہے۔ اس معاملے میں روہت شرما نے دھونی اور وراٹ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے جنھوں نے 3 مرتبہ یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔

بنگلہ دیش تشدد کے لیے شیخ حسینہ ذمہ دار، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کی تحقیقاتی رپورٹ میں دعویٰ، 1400 اموات کا تذکرہ

اقوام متحدہ نے گزشتہ سال بنگلہ دیش میں ہوئے پُرتشدد مظاہرے کے لیے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ اقوام متحدہ نے بدھ (12 فروری) کو کہا کہ بنگلہ دیش کی سابقہ حکومت نے اقتدار برقرار رکھنے کے لیے گزشتہ سال مظاہرین پر منظم حملے کروائے جس سے ہلاکتیں ہوئیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے اپنی ایک تحقیقاتی رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ''وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت نے مظاہروں کو دبایا۔ اس دوران سینکڑوں غیر قانونی قتل کیے گئے۔'' اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے بنگلہ دیش میں یکم جولائی سے 15 اگست کے درمیان ہوئے واقعات کی جانچ کی اور پایا کہ سابقہ حکومت کے ذریعہ قتل، تشدد، قید اور دیگر غیر انسانی کارروائیاں کی گئیں۔ ان کارروائیوں میں شیخ حسینہ کی حکومت، ان کی عوامی لیگ پارٹی کے پرتشدد عناصر اور بنگلہ دیشی سیکورٹی و انٹیلی جنس سروسز کے ہاتھ تھے۔ واضح ہو کہ بنگلہ دیش میں حکومت مخالف مظاہرے کی شروعات سرکاری ملازمت میں ریزرویشن کے خلاف شروع ہوئے تھے۔ اس کے بعد شیخ حسینہ سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ حکومت مخالف مظاہرے کے دوران قریب 1400 لوگ مارے گئے اور ہزاروں لوگ زخمی ہوئے۔ رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ مرنے والوں میں زیادہ تر لوگوں کی اموات بنگلہ دیش کے سیکورٹی فورسز کے ذریعہ کی گئی فائرنگ کی وجہ سے ہوئیں۔ مرنے والے لوگوں میں 12 سے 13 فیصد بچے بھی شامل تھے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں یہ حقائق بھی سامنے آئے ہیں کہ سیکورٹی فورسز نے شیخ حسینہ کی حکومت کی حمایت کی اور مظاہرے کو دبانے کے لیے پرتشدد اقدامات بھی کیے۔ اس میں خواتین کے خلاف جنسی تشدد اور بچوں کے خلاف ظلم بھی شامل تھے۔ پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز نے بچوں کو زدوکوب کیا اور انہیں غیر انسانی حالات میں گرفتار کیا اور تشدد کیا۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ٹرک نے کہا کہ ''سابقہ حکومت کا وحشیانہ ردعمل اقتدار کو برقرار رکھنے کے لیے ایک منظم اور مربوط حکمت عملی تھی جو عوامی مخالفت کا سامنا کر رہی تھی۔'' علاوہ ازیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''اس دوران ہزاروں لوگوں کی ہلاکتیں، گرفتاریاں وغیرہ سیاسی قیادت اور سینئر سیکورٹی افسران کے علم میں ہوئیں۔''

اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ سے ناراض

جمعیۃ علماء ہند عدالت پہنچی، سینئر وکیل کپل سبل پیروی کریں گے

نینی تال:12 /فروری (ایجنسیز) رواں سال جنوری ماہ میں اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ ہو گیا۔ اس قانون کی مخالفت میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کے حکم پر جمعیۃ نے آج نینی تال ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی اور اتراکھنڈ کے چیف جسٹس کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ عدالت اس معاملے میں اسی ہفتہ سماعت کر سکتی ہے۔ سپریم کورٹ کے سینئر وکیل کپل سبل جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے اس اہم معاملے کی پیروی عدالت میں کریں گے۔ مولانا مدنی نے اس عرضی پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''ملک کے آئین، جمہوریت اور قانون کے راج کو بنائے رکھنے کے لیے جمعیۃ علماء ہند نے اس امید کے ساتھ عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے کہ ہمیں انصاف ملے گا۔ کیونکہ عدالت ہی ہمارے لیے آخری سہارا ہے۔'' علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ ہم شریعت کے خلاف کسی بھی قانون کو قبول نہیں کرتے ہیں، مسلمان ہر چیز سے سمجھوتہ کر سکتا ہے لیکن اپنی شریعت اور مذہب سے کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتا۔ یہ مسلمانوں کے وجود کا سوال نہیں ہے بلکہ ان کے حقوق کا سوال ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یکساں سول کوڈ قانون لا کر موجودہ حکومت مسلمانوں کو آئین کے ذریعہ فراہم کیے گئے حقوق کو چھیننا چاہتی ہے۔ کیونکہ ہمارے عقیدے کے مطابق جو ہمارے مذہبی قوانین ہیں وہ کسی انسان کے ذریعہ نہیں بلکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہیں۔ جو لوگ کسی مذہب کے 'پرسنل لا' پر عمل نہیں کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے ملک میں پہلے سے ہی 'متبادل سول کوڈ' موجود ہے تو پھر یکساں سول کوڈ کی کیا ضرورت ہے؟ مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنا آئین میں شہریوں کو فراہم کی گئی بنیادی حقوق کے خلاف ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ سوال مسلمانوں کے پرسنل لا کا نہیں بلکہ ملک کے سیکولر آئین کو اس کی موجودہ حالات میں برقرار رکھنے کی ہے۔ کیونکہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور آئین میں سیکولرازم کا معنیٰ یہ ہے کہ ملک کی حکومت کا اپنا کوئی مذہب نہیں ہے اور ملک کے لوگ اپنے مذہب پر عمل کرنے کے لیے آزاد ہیں، اس لیے یکساں سول کوڈ مسلمانوں کے لیے ناقابل قبول ہے اور ملک کی اتحاد اور سالمیت کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ مولانا مدنی کے مطابق یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کے لیے آرٹیکل 44 کو ثبوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور یہ پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کا ذکر آئین میں ہے، جب کہ آرٹیکل 44 کے رہنما اصولوں میں نہیں ہے، بلکہ یہ ایک صلاح ہے، لیکن آئین کے ہی آرٹیکل 25، 26 اور 29 کا کوئی ذکر نہیں ہے، جو شہریوں کے بنیادی حقوق کو تسلیم کرتا ہے اور مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے اور مسلم پرسنل لا شریعت اپلی کیشن ایکٹ، 1937 کے ذریعہ تحفظ بھی فراہم کی جاتی ہے۔ ویسے بھی، کسی بھی ریاست کو یکساں سول کوڈ بنانے کا حق نہیں ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ اگر اس طرح سے دیکھیں تو یکساں سول کوڈ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اس کے باوجود ہماری حکومت کہتی ہے کہ ایک ملک میں ایک قانون ہوگا اور ایک ایوان میں 2 قانون نہیں ہو سکتے۔ یہ عجیب و غریب معاملہ ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ ہمارے یہاں آئی پی سی۔ سی آر پی سی کی دفعات پورے ملک میں ایک جیسی نہیں ہے۔ ریاستوں میں ان کی شکلیں بدل جاتی ہیں۔ ملک میں گؤکشی پر بھی ایک قانون نہیں ہے، جو قانون ہے وہ 5 ریاستوں میں نافذ نہیں ہوتے ہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ آزادی سے قبل اور بعد میں جب بھی فرقہ وارانہ طاقتوں نے شریعہ قانون میں مداخلت کرنے کی کوشش کی ہے تو جمعیت علماء ہند نے پوری طاقت سے اس کے خلاف لڑائی لڑی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی حکومت کو شریعہ کے متعلق قانون بنانے کی ضرورت محسوس ہوئی تو وہ قانون جمعیت علماء ہند کی رہنمائی کے بغیر مکمل نہیں ہو سکی جیسے شریعہ قانون اور شادی کو رد کرنا۔ ہندوستانی قانون میں کئی ایسی دستاویز ہیں جن میں جمعیت علماء ہند کا نام اور اس کی کوششوں کا ذکر ہے۔ اسی طرح ہندوستان کے قانونی ریکارڈز میں شریعت بل کی تشکیل کے سلسلے میں جمعیت علماء ہند کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔ ''شریعت بل 1937 سے قبل روایتی قوانین ہی نافذ تھے، ان کی جگہ شریعت بل کو نافذ کرنے کے سلسلے میں جمعیت علماء ہند نے پرزور مطالبہ کیا جو کہ مسلمانوں کی واحد سب سے بڑی تنظیم ہے اور جمعیت علماء ہند کے مطالبے پر ہی شریعت بل 1937 کو منظور کیا گیا۔'' اعتراضات اور وجوہات کا بیان (اسٹیٹمنٹ آف آبجیکٹس اینڈ ریزنس پیج-1) اسی طرح 1939 کی شادی کے خاتمے کے بل کے معاملے میں، ہندوستان کی قوانین میں درج ذیل جملہ ملتا ہے: ''یہ قانون جمعیت علماء ہند کی رائے (اوپینین) پر منظور کیا جا رہا ہے۔'' (مقننہ کی بحث ڈیبیٹ آف لیجسلیچر پیج-9) ہندوستان کے آئین میں جمعیت علماء ہند کے علاوہ کسی دیگر جماعت کا ذکر نہیں ہے۔ جو لوگ آئین میں مذکور اہمیت کو نہیں جانتے وہ آج اپنی مرضی کے مطابق اس کی تشریح کرتے ہیں۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ یہ کہنا بالکل درست معلوم ہوتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنا شہریوں کی مذہبی آزادی کو محدود کرنے کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فرقہ وارانہ طاقتیں نئے نئے جذباتی اور مذہبی مسائل اٹھا کر ملک کے اقلیتوں خاص طور سے مسلمانوں کو مسلسل خوف اور انتشار میں مبتلا رکھنا چاہتی ہیں اور ملک کے آئین کو آگ لگانا چاہتی ہیں، لیکن مسلمانوں کو کسی بھی قسم کے خوف و انتشار کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ جب تک ملک میں انصاف پسند لوگ باقی ہیں، ان کو ساتھ لے کر جمعیت علماء ہند ان طاقتوں کے خلاف اپنی لڑائی کو جاری رکھے گی، جو نہ صرف ملک کی اتحاد اور سالمیت کے لیے بڑا خطرہ ہے بلکہ نفرت کی بنیاد پر معاشرے کو تقسیم کرنے کی بھی کوشش کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ اس ملک کے خمیر میں ہزاروں سالوں سے نفرت نہیں بلکہ پیار شامل ہے۔ کچھ وقت کے لیے نفرت کو ضرور کامیاب کہا جا سکتا ہے، لیکن ہمیں یقین ہے کہ آخری اور فیصلہ کن جیت پیار کی ہی ہوگی۔

مہا کمبھ بھگدڑ کے لیے یو پی پولیس نے اپنی غلطی کا کیا اعتراف
ڈی جی پی نے کہا 'ایک چھوٹی سی غلطی ہوئی تھی'

الہ آباد:12 /فروری (ایجنسیز) مہا کمبھ میں 'مونی اماوسیا' کے موقع پر مچی بھگدڑ اور 30 لوگوں کی موت کے معاملے میں بالآخر اتر پردیش پولیس نے اپنی غلطی تسلیم کر لی ہے۔ خود اتر پردیش پولیس کے ڈی جی پی پرشانت کمار نے قبول کیا ہے کہ 'مونی اماوسیا' کے روز غلطی ہوئی تھی۔ حالانکہ انہوں نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ اس غلطی سے سبق لیتے ہوئے بہتر کراؤڈ مینجمنٹ کی سمت میں کام کیا ہے۔ موجودہ حالات سے متعلق انہوں نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ 'مونی اماوسیا' کے بعد بھی کروڑوں لوگ روزانہ ڈبکی لگا رہے ہیں، لیکن اب وہاں کوئی دقت نہیں ہو رہی۔ ڈی جی پی پرشانت کمار 'ماگھی پورنیا' کے موقع پر جمع ہوئی عقیدتمندوں کی بھیڑ اور کراؤڈ مینجمنٹ کے متعلق نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مذکورہ باتیں کہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ پانچواں اسنان (غسل) تھا اور اب مہا شیوراتری کا اسنان باقی ہے۔ حادثہ سے متعلق انہوں نے کہا کہ 'مونی اماوسیا' کے روز کراؤڈ مینجمنٹ میں ایک چھوٹی سی غلطی ہوئی تھی، جس کی وجہ سے بھگدڑ مچی اور کچھ لوگوں کو اپنی جانیں بھی گنوانی پڑیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس واقعہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے اتر پردیش پولیس بہتر انتظام کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ ڈی جی پی کے مطابق کراؤڈ مینجمنٹ کے لیے نئی تکنیک اپنائی گئی ہے جس کی وجہ سے کروڑوں لوگ سنگم میں محفوظ اور منظم طریقے سے ڈبکی لگا رہے ہیں۔ اب تک 46 سے 47 کروڑ لوگ مہا کمبھ آ چکے ہیں اور سنگم میں ڈبکی لگا چکے ہیں۔ 'ماگھی پورنیا' کے موقع پر بھی صبح 10 بجے تک 1 کروڑ 3 لاکھ لوگوں نے اسنان کیا تھا، وہیں شام تک یہ نمبر اس سے کئی گنا زیادہ ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کراؤڈ مینجمنٹ کی یہی تکنیک مہا کمبھ کے علاوہ چترکوٹ، کاشی وشوناتھ مندر، وندھیاچل میں وندھواسنی مندر، ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر میں بھی اپنائی گئی ہے۔ ڈی جی پی پرشانت کمار کے مطابق سبھی مندروں میں امنڈ رہی بھیڑ پر نظر رکھنے کے لیے راجدھانی لکھنؤ میں وار روم بنایا گیا ہے۔ اس وار روم سے ہی بیٹھ کر تمام جگہوں پر بھیڑ کی حالت اور انتظام کے طور طریقوں کو دیکھا جا رہا ہے۔ صرف مہا کمبھ میں ہی 2500 سے زائد ہائی ریزولوشن کیمرے لگائے گئے ہیں۔ ان تمام کیمروں سے لائیو فیڈ لیا جا رہا ہے۔ دیگر مندروں میں بھی اسی طرح کے انتظام کیے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں ڈی جی پی نے یہ بھی بتایا کہ مہا کمبھ میں عقیدتمندوں کو لانے اور انہیں بحفاظت واپس بھیجنے کے لیے ریلوے بھی 400 سے زائد ٹرینیں چلا رہی ہے۔

بی جے پی کے 'وجہ بتاؤ نوٹس' کا ہریانہ کے وزیر انل وِج نے جواب، بھیجا
کہا 'اور جواب چاہیے تو وہ بھی دوں گا'

چندی گڑھ:12 /فروری (ایجنسیز) ہریانہ حکومت میں وزیر انل وِج اپنوں کے ہی خلاف محاذ کھولے ہوئے ہیں۔ ان کے لگاتار بیانات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہریانہ بی جے پی صدر موہن لال بڑولی نے گزشتہ دنوں انھیں 'وجہ بتاؤ نوٹس' بھیجا تھا۔ اس کا جواب آج انل وِج نے بھیج دیا ہے۔ انھوں نے جواب موہن لال بڑولی کو بھیجنے کی جگہ پارٹی اعلیٰ کمان کو بھیجا ہے۔ انھوں نے اپنے خط میں کیا کچھ لکھا ہے، اس تعلق سے میڈیا کو کچھ بھی بتانے سے انکار کر دیا ہے۔ انل وِج نے اعلیٰ کمان کو لکھے گئے خط سے متعلق زیادہ تفصیل تو نہیں بتائی، لیکن اتنا ضرور کہا کہ ان سے مزید کوئی جواب مانگا جائے گا تو اس کا بھی جواب وہ دینے کو راضی ہیں۔ انل وِج کا کہنا ہے کہ ''میں 3 دنوں سے بنگلورو میں تھا۔ میں نے جواب لکھا کہ 2 دن کا وقت دیا گیا تھا، وقت سے پہلے میں نے جواب بھیج دیا ہے۔ میں نے اس میں یہ بھی لکھا کہ اگر آپ کو کسی اور بات کا بھی جواب چاہیے تو (سوال) بھیج دیں، میں آپ کو اس کا بھی جواب بھیج دوں گا۔'' اس سے قبل بڑولی نے گزشتہ دنوں میڈیا سے کہا کہ بی جے پی کے قومی صدر کی ہدایت پر پیر کے روز وِج کو نوٹس جاری کیا گیا تھا اور پارٹی نے ان سے 3 دن کے اندر تحریری جواب طلب کیا۔ اس کے بعد انل وِج کا بھی ایک بیان آیا تھا، جس میں انھوں نے کہا تھا کہ وہ گزشتہ 3 دنوں سے بنگلورو میں تھے اور گھر پہنچنے کے بعد اپنا جواب تیار کریں گے۔ 11 فروری کو دیے گئے اپنے بیان میں وِج نے کہا تھا کہ پہلے میں ٹھنڈے پانی سے نہاؤں گا، روٹی کھاؤں گا، پھر لکھوں گا پارٹی کے وجہ بتاؤ نوٹس کا جواب۔ واضح رہے کہ ہریانہ بی جے پی چیف بڑولی نے انل وِج کو نوٹس جاری کیا تھا، اس میں لکھا گیا تھا کہ ''آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ نے حال میں پارٹی (کے ریاستی) صدر (بڑولی) اور وزیر اعلیٰ عہدہ کے خلاف عوام میں بیانات دیے ہیں۔ یہ سنگین الزام ہے اور پارٹی کی پالیسی و داخلی ڈسپلن کے خلاف ہے۔'' اس میں آگے لکھا گیا تھا کہ ''ہم آپ سے 3 دنوں کے اندر اس سلسلے میں تحریری وضاحت دینے کی امید کرتے ہیں۔'' دراصل انبالہ کینٹ سے 7 مرتبہ رکن اسمبلی وِج لگاتار سینی کو ہدف تنقید بنا رہے ہیں۔ حالانکہ وزیر اعلیٰ نے اس معاملے کو زیادہ توجہ نہیں دی اور دعویٰ کیا تھا کہ وِج ناراض ہیں اس لیے ایسی باتیں کر رہے ہیں۔ پارٹی کا سینئر لیڈر ہونے

سمئے رینا کے شو 'انڈیاز گوٹ لیٹینٹ' کی سبھی 18 قسطیں یوٹیوب سے ہوں گی ڈیلیٹ، سائبر پولیس کا سخت ایکشن!

الہ آباد: مشہور یوٹیوبر رنویر الہ آبادیا اور سمئے رینا کی مشکلات میں لگاتار اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ حال ہی میں سمئے رینا کے شو 'انڈیاز گوٹ لیٹینٹ' میں رنویر الہ آبادیا نے شرکت کی تھی اور والدین سے متعلق مذاقیہ انداز میں ایک ایسی فحش کلامی کی تھی جس پر تنازعہ شروع ہو گیا۔ اس معاملے میں اب تک کئی ایف آئی آر بھی درج ہو چکی ہیں، لیکن تازہ ترین خبر یہ ہے کہ سائبر پولیس نے سخت ایکشن لیتے ہوئے یوٹیوب کو خصوصی ہدایت جاری کی ہے۔ سائبر پولیس نے سمئے رینا کے شو 'انڈیاز گوٹ لیٹینٹ' کی اب تک ریلیز ہوئی سبھی 18 قسطوں کو ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ مہاراشٹر سائبر پولیس نے یوٹیوب کو ایک خط لکھا ہے جس میں پولیس نے 'انڈیاز گوٹ لیٹینٹ' شو کی سبھی 18 قابل اعتراض قسطوں کو فوراً یوٹیوب سے ڈیلیٹ کرنے اور چینل پر کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ اس کے علاوہ یوٹیوب سے اس طرح کے ہر مواد کی جانچ کر ڈیلیٹ کرنے کو بھی کہا گیا ہے۔ مہاراشٹر سائبر پولیس اس معاملے میں بہت سخت نظر آ رہی ہے۔ فی الحال انل کمار پانڈے نے سائبر پولیس میں 30 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ سائبر پولیس نے پہلے سبھی قسطوں کی جانچ کی، اور پھر کیس درج کیا گیا۔ جن کے خلاف ایف آئی آر درج ہوئی ہے، یہ سبھی لوگ شو کے جج [illegible]

روزنامہ
2
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
13 Feb. 2025

''شبِ برأت'' اصلاحِ اعمال ونزولِ برکات کی عظیم رات

محمد صدرِ عالم قادری مصباحی
امام روشن مسجد، میسور روڈ، بنگلور 26
09108254080

خدائے بزرگ وبرتر نے ''شب براءت'' کو بڑی فضیلت وبزرگی عطا کی ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ شب براءت میں بے پایاں رحمتیں اور برکتیں نازل فرماتا ہے۔ حضور اکرم، نورِ مجسم، سید عالم، شافع اُمم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: خدا تبارک وتعالیٰ اس رات میں آسمانِ دنیا کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے تو قبیلۂ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔ شعبان ایک ایسا مہینہ ہے جو رحمت وبخشش اور نجات ورہائی کا مژدۂ عام لے کر ہماری نگاہوں کا سرمۂ بصیرت بن کر جگمگاتا ہے۔ ایسے تو ہر سال وماہ، ہفتہ ودن، گھنٹہ ومنٹ اور ہر لمحہ وساعت خدائے وحدہٗ لاشریک کی بنائی ہوئی ہے۔ مگر کچھ ماہ، دن، گھڑیاں اور لمحے ایسے ہیں جو اپنی یادوں، خصوصیتوں کے سبب اور دِنوں سے ممتاز وافضل اور دوسری ساعتوں اور گھڑیوں سے مبارک وبہتر ہوتے ہیں۔ رمضان شریف کا مہینہ، شب قدر، عاشورہ کا دن، شعبان المعظم کا مہینہ، شب برأت وعرفہ کا دن، دسویں ذی الحجہ کی شب، محبوب رب العلمین کی ولادت باسعادت کی شب، معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس رات، اور عیدین کی راتیں یہ وہ گھڑیاں اور دن وماہ ہیں جو ہم گنہگاروں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے عطا فرما کر ہم کو اپنی خاص رحمتوں، عنایتوں اور مہربانیوں سے نوازا ہے اور اس لئے تاکہ ہم اِن مبارک اوقات اور لمحات میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں جن میں ہماری توبہ قبول ہوں، مرادیں مانگیں تو مرادیں پوری ہو جائیں، عبادت وبندگی، ذکر وتلاوت اور درود شریف کی کثرت سے اپنے خالق ومالک کو راضی کرلیں اور اپنے گناہ معاف کروالیں، رب کی رحمتوں اور بخشش کے مستحق ہو جائیں، اور ان لمحوں کی قدر ومنزلت پہچانیں۔ اسی لئے ان لمحوں اور مبارک دِنوں اور گھڑیوں کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے اللہ رب العزت نے اپنے محبوب، دانائے خفاء وغیوب، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: **وذکرھم بایام اللّٰہ** (سورۂ ابراہیم، آیت ۵) اے محبوب! آپ مسلمانوں کو اللہ کے خاص دنوں کی یاد دِلائیں۔ **شعبان کے پانچ حروف کی بہاریں:** سیدالاولیاء، قطب ربانی، محبوب سبحانی، شہباز لامکانی، غوث الثقلین، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ لفظ ''شعبان'' کے پانچ حروف: ''ش، ع، ب، ا، ن'' کے متعلق نقل فرماتے ہیں: ش سے مراد ''شرف'' یعنی بزرگی، ع سے مراد ''عُلو'' یعنی بلندی، ب سے مراد ''بِر'' یعنی احسان وبھلائی، ا سے مراد ''الفت'' اور ن سے مراد ''نور'' ہے تو یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اس مہینے میں عطا فرماتا ہے، یہ وہ مہینہ ہے جس میں نیکیوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، برکتوں کا نزول ہوتا ہے، خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اور گناہوں کا کفارہ ادا کیا جاتا ہے، اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کی جاتی ہے اور یہ نبی مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا مہینہ ہے۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۱ ص ۳۴۱) **شعبان المعظم کی فضیلت:** حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ماہ شعبان المعظم کا چاند نظر آتے ہی صحابۂ کرام علیھم الرضوان تلاوت قرآن پاک میں مشغول ہو جاتے، اپنے اموال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ کمزور ومسکین لوگ ماہ رمضان المبارک کے روزوں کے لئے تیاری کرسکیں، حکام قیدیوں کو طلب کر کے جس پر حد (یعنی سزا) قائم کرنا ہوتی اس پر حد قائم کرتے، بقیہ کو آزاد کر دیتے، تاجر اپنے قرضے ادا کر دیتے، دوسروں سے اپنے قرضے وصول کر لیتے یوں ماہ رمضان المبارک کا چاند نظر آنے سے قبل ہی اپنے آپ کو فارغ کر لیتے، اور رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی غسل کر کے اعتکاف میں بیٹھ جاتے۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۱ ص: ۳۴۱) **بخشش کا مہینہ:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ اور رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور رمضان میری اُمت کا مہینہ ہے۔ شعبان گناہ مٹانے والا ہے اور رمضان ستھرا بنانے والا ہے۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۱ ص ۱۸۷) **پیشگیٔ اعمال کا مہینہ:** حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: شعبان رجب اور رمضان کے مابین ہے۔ اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بندوں کے اعمال اس مہینے میں پیش کئے جاتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال اس حال میں پیش کئے جائیں کہ میں روزہ رکھے ہوئے رہوں۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۱ ص ۱۸۷) **عظمت والا مہینہ:** حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رجب کی فضیلت تمام مہینوں پر ایسی ہی ہے جیسے قرآن کی فضیلت تمام آسمانی کتابوں پر۔ اور ماہ شعبان کی فضیلت دوسرے تمام مہینوں پر ایسے ہے جیسے میری فضیلت وبرتری تمام نبیوں پر۔ اور رمضان المبارک کی فضیلت تمام مہینوں پر اس طرح ہے جس طرح اللہ رب العزت کی تمام مخلوق پر۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۱ ص ۱۸۷) یعنی بعد رمضان تمام مہینوں سے زیادہ فضیلت وعظمت والا شعبان المعظم کا مہینہ ہے جس طرح خداوند قدوس کے بعد اس کی تمام مخلوق میں حتیٰ کہ نبیوں میں سب سے فضیلت ورفعت والا میں ہوں۔ **بخشش کی رات:** حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ ''ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گم پایا۔ تلاش بسیار کے بعد آپؐ جنت البقیع میں پائے گئے تو آپ نے فرمایا۔ کیا تمہیں یہ خوف تھا کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر زیادتی کریں گے؟ میں نے عرض کیا۔ حضور! میں نے خیال کیا کہ شاید آپ بعض ازواج مطہراتؓ کے پاس چلے گئے ہیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے زیادہ گناہگاروں کو بخشتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۰۵) **بخشش سے محروم لوگ:** شب براءت بے حد اہم رات ہے، کسی صورت سے بھی اسے غفلت میں نہ گزارا جائے، اس رات خصوصیت کے ساتھ رحمتوں کی چھما چھم برسات ہوتی ہے۔ اس مبارک شب میں اللہ تبارک وتعالیٰ ''بنی کلب'' کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔ کتابوں میں لکھا ہے: ''قبیلۂ بنی کلب'' قبائل عرب میں سب سے زیادہ بکریاں پالتا تھا۔'' آہ! کچھ بدنصیب ایسے بھی ہیں جن پر اس شب براءت یعنی چھٹکارا پانے کی رات بھی نہ بخشے جانے کی وعید ہے۔ حضرت سیدنا امام بَیہقی شافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی ''فضائل الاوقات'' میں نقل کرتے ہیں کہ: رسول اکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے: چھ آدمیوں کی اس رات بھی بخشش نہیں ہوگی: (۱) شراب کا عادی (۲) ماں باپ کا نافرمان (۳) زِنا کا عادی (۴) قطع تعلق کرنے والا (۵) تصویر بنانے والا اور (۶) چغل خور۔ (فضائل الاوقات - ج ۱، ص ۱۳۰، حدیث ۲۷، مکتبۃ المنارۃ - مکۃ المکرمۃ) اسی طرح کاہن، جادوگر، سود خور، تکبر کے ساتھ پائجامہ یا تہبند ٹخنوں کے نیچے لٹکانے والے اور کسی مسلمان سے بغض وکینہ رکھنے والے پر بھی اس رات مغفرت کی سعادت سے محرومی کی وعید ہے، چنانچہ تمام مسلمانوں کو چاہئے کہ مُتَذَکِّرہ گناہوں میں سے اگر معاذ اللہ کسی گناہ میں ملوث ہوں تو وہ بالخصوص اس گناہ سے اور بالعموم ہر گناہ سے شب براءت کے آنے سے پہلے بلکہ آج اور ابھی سچی توبہ کرلیں، اور اگر بندوں کی حق تلفیاں کی ہیں تو توبہ کے ساتھ ساتھ ان کی معافی تلافی کی ترکیب فرمالیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات ظہور فرماتا ہے۔ اور مشرک اور کینہ پرور شخص کے سوا سب مخلوق کو بخشتا ہے۔ (مشکوٰۃ، ص ۱۰۶) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اور مشرک، کینہ جُو، رشتہ داری توڑنے والے اور زانی عورت کے سوا سب مسلمان کو بخشتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۱ ص ۱۹۰)

قبولیت عبادت کی رات: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جبریل امین میرے پاس شعبان کی پندرہویں رات آئے اور انہوں نے کہا ''اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ آسمان کی طرف دیکھیں۔ میں نے کہا ''یہ کونسی رات ہے''۔ انہوں نے کہا ''اس رات میں اللہ تعالیٰ رحمت کے تین سو دروازے کھولتا ہے اور ہر اس شخص کو بخشتا ہے جو کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائے۔ مگر جادوگر، کاہن، شراب، سود اور زِنا کے عادی کو نہیں بخشتا تا آں وقتیکہ وہ توبہ کریں۔ پھر جب رات کا چوتھائی حصہ گزر گیا تو جبریل امین آئے اور انہوں نے کہا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آسمان کی طرف دیکھیں۔ تب میں نے جنت کے دروازے کشادہ دیکھے۔ پہلے دروازہ پر یہ فرشتہ یہ آواز دے رہا تھا۔ خوش نصیبی ہے اس شخص کے لئے جو اس رات میں رکوع کرے۔ اور دوسرے دروازے پر ایک فرشتہ یہ کہہ رہا تھا۔ خوش نصیبی ہے اس شخص کے لئے جو اس رات میں سجدہ کرے۔ اور تیسرے دروازے پر ایک فرشتہ یہ صدا دے رہا تھا۔ خوش نصیبی ہے اس شخص کے لئے جو اس رات میں دعا مانگے۔ اور چوتھے دروازے پر ایک فرشتہ کہہ رہا تھا۔ خوش خبری ہو اس شخص کے لئے جو اس رات میں ذکر الٰہی کرے۔ اور پانچویں دروازے پر ایک فرشتہ یہ ندا دے رہا تھا۔ خوش خبری ہے اس شخص کے لئے جو اس رات اللہ کے خوف سے ڈرے۔ اور چھٹے دروازے پر ایک فرشتہ آواز دے رہا تھا۔ خوش خبری ہے اس شخص کے لئے جو اس رات میں مسلمان ہے۔ اور ساتویں دروازہ پر ایک فرشتہ کہہ رہا تھا۔ کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ اس کو اس کا سوال عطا کیا جائے۔ اور آٹھویں دروازے پر ایک فرشتہ کہہ رہا تھا۔ کیا کوئی بخشش چاہنے والا ہے کہ اُسے بخش دیا جائے۔ میں نے کہا اے جبرئیل یہ دروازے کب تک کھلے رہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا۔ ابتدائے شب سے طلوع فجر تک۔ پھر انہوں نے فرمایا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بے شک اس رات میں بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد جتنے دوزخی آزاد کئے جاتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۱ ص ۱۹۱) **خیر وبرکت کی رات:** حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ چار راتوں میں فجر کی آذان تک بے شمار برکتیں اور رحمتیں اُتارتا ہے۔ (۱) عید بقر کی رات (۲) عید الفطر کی رات (۳) شعبان کی پندرہویں رات 'اس رات میں موتیں اور رُوزیاں لکھی جاتی ہیں اور اس میں حج کرنے والوں کو لکھا جاتا ہے '' (۴) اور عرفہ کی رات۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۱ ص ۱۸۹) **حصولِ شفاعت کی رات:** مفسر قرآن امام احمد صاویؒ فرماتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے اس رات میں اپنے رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پوری اُمت کی شفاعت عنایت فرمائی۔ اور وہ اس طرح کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شعبان کی تیرہویں رات میں اپنی اُمت کی شفاعت مانگی۔ تو آپ کو اپنی امت کے ایک تہائی حصہ کی شفاعت عطا کی گئی۔ پھر آپ نے چودہویں رات میں شفاعت کا سوال کیا تو آپ کو اُمت کے دوتہائی حصوں کی شفاعت عطا فرمائی گئی۔ پھر آپ نے پندرہویں رات میں سوال کیا تو آپ کو ساری اُمت کی شفاعت عنایت کی گئی۔ مگر اس شخص کے حق میں آپ کو شفاعت نہ دی گئی جو مست اونٹ کی طرح اللہ تعالیٰ سے مست ہو جائے۔ (تفسیرات صاوی، ج ۴، ص ۵۱) **شب بیداری:** حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ شب برأت کی بیداری سال بھر کے گناہ مٹاتی ہے۔ اور شب جمعہ کی بیداری ہفتہ بھر کے گناہ مٹاتی ہے۔ اور لیلۃ القدر کی بیداری عمر بھر کے گناہ مٹاتی ہے۔ کیوں کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص عید کی دو رَاتوں اور شعبان کی پندرہویں رات قیام کرے گا اس کا دل اس دن نہ مرے گا۔ جس دن لوگوں کے دل مردہ ہوں گے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص ۳۰۱) **شب برأت میں دعا:** حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پانچ راتوں میں دعاء رَد نہیں کی جاتی۔ رجب کی پہلی رات، شعبان کی پندرہویں رات، جمعہ کی رات، عید الفطر کی رات اور عید بقر کی رات۔ (جامع صغیر للعلّامہ السیوطی) **پندرہ شعبان کا روزہ:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ جب شعبان کی پندرہویں رات آئے تو اس میں نوافل پڑھو اور دن میں روزہ رکھو۔ (ابن ماجہ) **زیارت قبور:** احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ شعبان کی پندرہویں رات (یعنی شب برأت) کو حضور اکرم، نور مجسم، سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان میں جا کر دعا مانگا کرتے تھے۔ لہٰذا اِس مقدس رات میں اپنے اموات کو فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ ان کے لئے دعائے مغفرت ورحمت مانگنی چاہئے اور اُن کے لئے ایصال ثواب اور ختم قرآن مجید کا اہتمام کرنا چاہئے۔ **قبر پر موم بتیاں جلانا:** شب برأت میں اسلامی بھائیوں کا قبرستان جانا سنت ہے۔ (اسلامی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بتیاں نہیں جلا سکتے ہاں اگر تلاوت وغیرہ کرنا ہو تو ضرورتاً اُجالا حاصل کرنے کے لئے قبر سے ہٹ کر موم بتی جلا سکتے ہیں اِسی طرح حاضرین کو خوشبو پہنچانے کی نیت سے قبر سے ہٹ کر اگر بتّیاں جلانے میں حرج نہیں۔ **نازک فیصلے:** پندرہ شعبان المعظم کی رات کتنی نازک ہے! نہ جانے کس کی قسمت میں کیا لکھ دیا جائے! بعض اوقات میں بندہ غفلت میں پڑا رہ جاتا ہے اور اس کے بارے میں کچھ کا کچھ ہو چکا ہوتا ہے۔ ''غنیۃ الطالبین'' میں ہے: بہت سے کفن دھل کر تیار رکھے ہوتے ہیں مگر کفن پہننے والے بازاروں میں گھوم پھر رہے ہوتے ہیں، کافی لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی قبریں کُھدی ہوئی تیار ہوتی ہیں مگر ان میں دفن ہونے والے خوشیوں میں مست ہوتے ہیں، بعض لوگ ہنس رہے ہوتے ہیں حالانکہ ان کی موت کا وقت قریب آ چکا ہوتا ہے۔ کئی مکانات کی تعمیرات کا کام پورا ہو گیا ہوتا ہے مگر ساتھ ہی ان کے مالِکان کی زندگی کا وقت بھی پورا ہو چکا ہوتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین، ج ۱، ص ۳۴۸) **فائدے کی بات:** شب براءت میں اعمال نامے تبدیل ہوتے ہیں لہٰذا ممکن ہو تو ۱۴ رشعبان المعظم کو بھی روزہ رکھ لیا جائے تاکہ اعمال نامے کے آخری دن میں بھی روزہ ہو۔ ۱۴ رشعبان المعظم کو عصر کی نماز باجماعت پڑھ کر وہیں نفلی اعتکاف کرلیا جائے اور نماز مغرب کے انتظار کی نیت سے مسجد ہی میں ٹھہرا جائے تاکہ اعمال نامہ تبدیل ہونے کے آخری لمحات میں مسجد کی حاضری، اعتکاف اور انتظار وغیرہ کا ثواب لکھ دیا جائے۔ بلکہ زہے نصیب! ساری ہی رات عبادت وریاضت تسبیحات وتہلیلات اور اوراد ووظائف میں گزاری جائے۔ **سال بھر جادو سے حفاظت:** اگر اس رات (یعنی شب براءت) سات پتے بیری (یعنی بیر کے درخت) کے پانی میں جوش دیکر جب پانی نہانے کے قابل ہو جائے تو غسل کرے ان شاء اللہ العزیز تمام سال جادو کے اثر محفوظ رہے گا۔ (اسلامی زندگی، ص ۱۳۴) **فاتحہ خوانی:** خزانۃ الروایات اور کنز العباد میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جب عید یا جمعہ یا عاشورہ کا دن یا شب برأت ہوتی ہے تو اَموات المسلمین کی روحیں اپنے گھر کے دروازے پر آ کھڑی ہوتی ہیں۔ اور کہتی ہیں، ہے کوئی جو ہمیں یاد کرے، ہے کوئی جو ہم پر ترس کھائے، ہے کوئی جو ہماری غربت یاد کرے۔ اس لئے مرحومین کے نام سے فاتحہ خوانی کا انتظام ضرور کرنا چاہئے۔ **شب برأت کا حلوہ:** شب برأت کی فاتحہ کے لئے حلوا ضروری نہیں کہ بے غیر اس کے فاتحہ اَدا نہ ہو۔ فاتحہ ہر حلال وطیب چیز پر ہو جاتی ہے۔ خواہ حلوا ہو یا سوئیاں یا کوئی نمکین چیز ہو۔ اور مرحومین کو اس کا ثواب پہنچتا ہے۔ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ حلوہ وہ غذا ہے جسے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پسند فرمایا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم حلوہ اور شہد پسند فرماتے تھے۔ (بخاری شریف) اور اس کی فضیلت میں خصوصیت سے حدیث پاک بھی وارد ہے چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ جو شخص اپنے بھائی کو حلوے کا ایک لقمہ کھلائے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میدان محشر کی تکلیف اس سے دور فرمائے گا۔ (طبرانی شریف) انہیں احادیث مبارکہ کی بناء پر مسلمان اس مبارک شب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسند فرمائے ہوئے حلوہ پر فاتحہ دلاتے ہیں۔ **آتش بازی حرام ہے:** افسوس! آتش بازی کی ناپاک رسم اب مسلمانوں می زور پکڑتی جا رہی ہے۔ اس سے مالی نقصان کے علاوہ گاہے گاہے جانی نقصان تک کی نوبت آجاتی ہے۔ آتش بازی کے تعلق سے حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ' 'آتش بازی بنانا، بیچنا، خریدنا، اور خریدوانا، چلانا اور چلوانا سب حرام ہے'۔ اس کے لئے بچوں کو پیسے دینا بھی حرام ہے۔ نابالغ بچوں کو اُن کے والدین یا سرپرست اس موقع پر آتش بازی کے لئے پیسے دیتے ہیں۔ ان کو سمجھنا چاہئے کہ قیامت کے دن انہیں کی گردن پکڑی جائے گی۔ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہم ایسے مبارک مہینے اور اس میں ایک ایسی معزز ومقدس شب کی عظمتوں کو پامال کرتے ہوئے لہو ولہب اور آتش بازی میں مصروف رہ کر ضائع کر دیتے ہیں جبکہ آتش بازی شاہ نمرود کا عمل مردود اور اس کی ایجاد ہے، بعض نادان مسلمان اس مقدس رات کا احترام کرنا تو دور کی بات بلکہ جو مسلمان بیمار، بوڑھے یا بچے گھروں میں محو آرام یا خشوع وخضوع کے ساتھ رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عبادت میں مشغول ہوتے ہیں، اُنہیں آتش بازی کے ذریعے تکلیف پہنچاتے ہیں اور اُن کی عبادت میں خلل کا سبب بنتے ہیں۔ اس لئے ہمیں ایسے بابرکت مہینہ اور متبرک ساعت ولمحات میں آتش بازی ہرگز نہیں کرنی چاہئے بلکہ عبادت وریاضت، توبہ واستغفار اور تلاوت قرآن کریم کر کے پروردگار عالم جل جلالہ کی رضامندی حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ **مشعل برادری:** ہمارے ملک ہندوستان میں بھی بعض علاقوں میں یہ رواج ہے کہ شب برأت میں لمبی لمبی سوٹیوں کے سروں پر آگ جلا کر قبرستان جاتے ہیں اور اُنہیں گھماتے ہیں۔ اس کے بارے میں محدث علی الاطلاق حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ فتویٰ ملاحظہ فرمائیں، چنانچہ آپؒ فرماتے ہیں اور بدعت شنیعہ میں سے یہ ہے جو ہندوستان کے اکثر شہروں میں لوگوں نے رواج دے رکھا کہ وہ اپنے گھروں کی دیواروں پر (شب برأت میں) چراغ جلاتے ہیں۔ اور فخر کے ساتھ آتش بازی چھوڑتے ہیں۔ اس کی کتب صحیحہ معتبرہ میں کوئی اصل نہیں ہے۔ بلکہ غیر معتبر کتابوں میں بھی اس کا ذکر تک نہیں اور نہ کوئی ضعیف یا موضوع روایت اس بارے میں مروی ہے اور نہ ہندوستان کے شہروں کے علاوہ دیار عرب یا حرمین شریفین میں یہ رائج ہے۔ (ماثبت بہ السنۃ، ص ۲۸۲) **مغرب کے بعد چھ نوافل:** معمولات اولیاء کرام رحمھم اللہ تعالیٰ سے ہے کہ مغرب کے فرض وسنت وغیرہ کے بعد چھ رکعت نفل دو دو رکعت کر کے ادا کئے جائیں۔ پہلی دو رکعتوں سے پہلے یہ نیت کیجئے: ''یا اللہ عزوجل دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازئ عمر بالخیر عطا فرما۔'' دوسری دو رکعتوں میں یہ نیت کیجئے: ''یا اللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔'' تیسری دو رکعتوں کے لئے یہ نیت کیجئے ''یا اللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔'' ان چھ رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد جو چاہے وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رکعت کے بعد اکیس بار قل ھو اللّٰہ احد پوری سورت یا ایک بار سورۂ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونو ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سُنیں۔ اس میں خیال رہے کہ دوسرا اس دوران زبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قرآن کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کے لئے حاضر ہیں ان پر فرض عین ہے کہ چپ چاپ خوب کان لگا کر سنیں۔ نیز ہر بار سورۂ یٰسٓ شریف کے بعد ''دعائے نصف شعبان بھی پڑھیں۔ روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس رات میں ایک سو رکعت نوافل پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک سو فرشتہ بھیجتا ہے۔ تیس فرشتہ اُسے جنت کی بشارت دیتے ہیں۔ اور تیس فرشتے اس کے لئے عذابِ دوزخ سے محفوظ رہنے کی دعا مانگتے ہیں۔ اور تیس فرشتے اس سے دنیا کی مصیبتیں دور کرتے ہیں۔ اور دس فرشتے اس سے شیطان کے مکر وفریب کو دور کرتے ہیں۔ (تفسیر صاوی، ج ۱ ص ۵۱) اس مقدس رات میں بزرگان دین سے جو نوافل منقول ہیں وہ ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں: (۱) ۱۲ رکعات ادا کریں اور ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھیں۔ (۲) ۱۴ رکعات نوافل ادا کرنے کے بعد سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس چودہ چودہ بار، آیت الکرسی ایک بار اور سورۂ توبہ کی آخری دو آیتیں ایک بار پڑھیں۔ (۳) اگر ہو سکے تو اس رات میں صلوٰۃ التسبیح پڑھیں۔ (۴) اگر نوافل کی یہ ترتیبیں یاد نہ ہوں، یا ان کے ساتھ نوافل ادا کرنا دشوار ہو تو حسب توفیق جس طرح چاہے نوافل ادا کرے۔ قیام اللیل بہرحال ہو جائے گا۔ اور جتنا زیادہ عبادت کریں گے اُتنا ہی زیادہ ثواب ملے گا۔ خدائے وحدہ لاشریک کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ شب برأت کی برکتوں سے ہم سب مسلمانوں کو مالا مال فرما اور عمل صالح کی توفیق عطا فرما۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شب برات: صرف گھروں کو نہیں دل کو بھی صاف کریں!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ شعبان المعظم کا مہینہ بڑا ہی فضیلت والا مہینہ ہے اور اسی مہینے کی پندرہویں شب کو شب برات کہا جاتا ہے مسلمان ہی اس کی فضیلت بھی بیان کرتا ہے اور مسلمان ہی اس کو بدعت بھی کہتا ہے، مسلمان ہی اس رات میں عبادت اور نذر ونیاز کا اہتمام بھی کرتا ہے اور مسلمان ہی شب برات کی اہمیّت وفضیلت کا انکار بھی کرتا ہے،، بہر حال ہمیں اس اختلاف کو ہوا نہیں دینا ہے اور اس پر بحث بھی نہیں کرنا ہے کیونکہ یہ مسلمانوں کا المیہ ہے کہ وہ مخصوص ایام ومواقع پر بھی اختلاف رکھتے ہیں،، عرض یہ کرنا ہے کہ شب برات کے پیش نظر ہم گھروں کی صفائی کرتے ہیں، دھلائی کرتے ہیں لیکن دلوں کی صفائی نہیں کرتے بھائی بھائی کے مابین دشمنی برقرار، پڑوسیوں کے ساتھ ناخوشگوار تعلقات، رشتہ داروں کے ساتھ تلخ کلامی یہ سارے معاملات کا تعلق دل سے ہے اور آج کا مسلمان جدید روشن خیالی میں اور ریڈیمیڈ طریقہ کار میں اس قدر آگے نکل چکا ہے کہ سوشل میڈیا پر پوسٹ لگائے گا کہ شب برات آگئی ہر مسلمان میری غلطیوں کو درگذر کریں لیکن ایسا نظارہ دیکھنے کو نہیں ملتا ہے کہ شب برات سے ایک دو دن پہلے یا اسی دن کوئی کسی کے دروازے پر پہنچ کر دستک دے یا دروازے کی کنڈی کھٹکھٹائے اور مکان مالک دروازہ کھولے تو یہ آگے بڑھ کر سلام مصافحہ اور معانقہ کرے اور کہے کہ بھائی شب برات آگئی ہے دعا کی مقبولیت کی خصوصی رات ہے تم میری غلطیوں کو معاف کرو میں تمہاری غلطیوں کو معاف کرتا ہوں اور تم میرے لئے دعا کرو اور میں تمہارے لئے دعا کروں گا،، آخر سوشل میڈیا پر پوسٹ لگا سکتے ہو تو اسے عملی جامہ پہنانے میں کیوں شرم آتی ہے،، معلوم ہوا کہ صرف واہ واہی لوٹنے کے لئے تبصرے کے لئے معافی مانگی جارہی ہے یاد رکھیں اخلاق کا بلند ہونا ضروری ہے، معاملات کی درستگی ضروری ہے، ہر کام میں خلوص کا ہونا ضروری ہے چاہے کسی کے ساتھ بھلائی، تعاون، امداد کا معاملہ ہو، صدقہ خیرات کا معاملہ ہو، عیادت اور عبادت کا معاملہ ہو، حقوق اللہ کا یا حقوق العباد کا معاملہ ہو، رمضان کے روزے کا معاملہ ہو یا پنجوقتہ نماز کا معاملہ ہو اخلاص کا ہونا لازم ہے لیکن انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ہمارے اندر سے اخلاص ختم ہوتا جارہا ہے، ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ ختم ہوتا جارہا ہے، دوسروں کی پریشانی اور تکالیف کے احساس کا جذبہ بھی ختم ہوتا جارہا ہے اور سب کچھ ختم ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ مختلف مواقع پر اور بالخصوص شب برات کے موقع پر ہم گھروں کی صفائی دھلائی کرتے ہیں مگر ہم اپنے گھروں کو دھلتے ہیں اور پانی دروازے کے باہر بہا دیتے ہیں اپنے دروازے کے سامنے راستوں کو کیچڑ اور گندے پانی سے تر کر کے چھوڑ دیتے ہیں جس سے راہگیروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے راستے سے گزرتے ہوئے گندے پانی کی چھینٹیں اوپر پڑتی ہیں اب اس راستے سے گذرنے والا شخص اپنے گھر کے لئے بھی جاتا ہے، رشتہ داروں کے وہاں بھی جاتا ہے، مسجد اور مدرسے بھی جاتا ہے بتایئے اسے تکلیف ہوگی کہ نہیں،، ہوگی ضرور ہوگی،، ہمیں تو راستہ صاف رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے،، راہ میں پتھر ہو تو ہٹا دیا جائے، تکلیف پہنچانے والی کوئی چیز ہو تو ہٹا دیا جائے یہ مذہب اسلام کی تعلیمات میں شامل ہے،، لیکن ہم خود ہی اپنے گھر کی گندگی باہر بہا کر دوسروں کے لئے مصیبت کھڑی کرتے ہیں اسی لئے کہا گیا ہے کہ صرف گھروں کی صفائی نہ کریں بلکہ دلوں کی بھی صفائی کریں،، دل کا صاف رکھنا بے حد ضروری ہے، اچھے اخلاق، اچھے برتاؤ، اچھے کام، اچھی سوچ اور اچھا نظریہ رکھنے سے انسان کے اندر نکھار بڑھتا ہے اور انسانیت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

شب برات میں تضیع اوقات سے اجتناب کریں!

از قلم: محمد مدثر حسین اشرفی ابن حضرت مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ، ساکن تلنگا، بائسی، پورنیہ، بہار

پروردگار عالم عزوجل کی امت رسول اکرم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر انہیں کے صدقے مخصوص عنایات ہیں۔ جن میں پانچ مخصوص راتیں بھی شامل ہیں، مثلاً شب معراج، شب برات، شب قدر، شب عید الفطر، اور شب عید الاضحیٰ۔ یہ وہ راتیں ہیں جن کو دیگر راتوں پر فوقیت حاصل ہیں۔ سردست شب برات کے تعلق سے مختصر باتیں نذر قارئین ہیں۔ حدیث شریف کی روشنی میں اس شب کو قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ گنہگاروں کو بخش دیا جاتا ہے، اور رب کی رحمت آواز دیتی ہے کہ ہے کوئی مغفرت کا طالب؟ کہ اسے بخشش کا پروانہ عطا کیا جائے، ہے کوئی روزی مانگنے والا؟ کہ اسے روزی عطا کی جائے، ہے کوئی حاجت مند؟ کہ اس کی حاجت کی تکمیل کی جائے۔

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے رہروِ منزل ہی نہیں

مگر کچھ بدبخت ایسے بھی ہیں جن کی بخشش آج کی رات بھی نہیں ہوتی، جب تک کہ وہ اس گناہ سے توبۃ النصوح نہ کرے جس گناہ کی وجہ سے ان کی بخشش نہیں ہو رہی تھی۔ ان گناہوں میں ایک گناہ والدین کی نافرمانی بھی ہے۔ لوگوں کا بھی عجیب حال ہے کہ آج کل سوشل میڈیا میں معافی نامہ کی پوسٹ بھیج کر دل ہی دل میں خوش ہیں کہ میں نے بہت بڑا کارنامہ انجام دے دیا ہے۔ حالانکہ وہ معافی ان سے طلب کر رہے ہیں جن سے ان کا دور دور تک واسطہ نہیں نہ جان نہ پہچان۔ ایسے لوگ جن کی دل آزاری کرتے ہیں ان سے معافی مانگتے ہوئے کیا انہیں ندامت آتی ہے؟ سوشل میڈیا میں نیکی کا ڈھونگ رچنے کی بجائے حقیقت میں نیک بننا چاہیے، اور ان سے رضائے الٰہی کی خاطر معافی مانگنی چاہیے جن کو آپ نے تکلیف پہنچائی ہے۔

اعتماد کے ساتھ امتحان کا سامنا کرے: ایک قدم کامیابی کی جانب

زندگی میں کچھ مواقع ایسے آتے ہیں جو ہمارے مستقبل کی بنیاد رکھتے ہیں۔ دسویں اور بارہویں کے امتحانات بھی انہی میں شامل ہیں۔ یہ محض امتحانات نہیں بلکہ خوابوں کی تعبیر، محنت کا امتحان، اور ایک روشن کل کی طرف بڑھنے کا زینہ ہیں۔ کل سے بارہویں کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں، جبکہ دسویں کے امتحانات میں بھی چند ہی دن باقی ہیں۔ یہ وقت بہت قیمتی ہے، کیونکہ سال بھر کی محنت اب نتیجہ دینے والی ہے۔ ایسے میں خود پر بھروسا رکھنا، گھبراہٹ سے بچنا اور صحیح حکمتِ عملی اپنانا نہایت ضروری ہے۔ یہ امتحانات صرف نمبروں تک محدود نہیں، بلکہ یہ ایک ایسی کامیابی ہیں جو والدین کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو لاتی ہے، اساتذہ کے چہروں پر فخر جگاتی ہے، اور سب سے بڑھ کر خود ہمارے دل میں اطمینان واعتماد پیدا کرتی ہے۔ یہی وہ مقام ہوتا ہے جہاں ہمارے خواب حقیقت کا روپ دھارتے ہیں۔ اس لیے ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھائیں اور خود کو کامیابی کی طرف لے جائیں۔

امتحان میں بہترین کارکردگی کے لیے 12 سنہری اصول

۱) اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک کھائیں تاکہ جسم اور دماغ دونوں توانا رہیں۔ صحت مند ذہن ہی اچھے فیصلے کرسکتا ہے۔ ۲) امتحانی مرکز پر وقت سے پہلے پہنچیں وقت کی پابندی ہی کامیابی کی پہلی سیڑھی ہے۔ جلدی پہنچنے سے گھبراہٹ نہیں ہوگی اور ذہن یکسو رہے گا۔ ۳) خوف اور دباؤ کو خود پر حاوی نہ ہونے دیں امتحان زندگی کا اختتام نہیں، بلکہ ایک نیا آغاز ہے۔ اس کا سامنا ہمت اور اعتماد کے ساتھ کریں۔ ۴) درسی کتابوں تک کے بجائے اپنی تیار کردہ نوٹس کا مطالعہ کریں آخری وقت میں خلاصہ پڑھنا زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ ۵) مثبت سوچ اپنائیں خود سے کہیں کہ ''مجھے کامیاب ہونا ہے، اور میں ضرور کامیاب ہوں گا'' جو اپنے دل ودماغ میں یقین پیدا کرتا ہے، کامیابی اُسی کا مقدر بنتی ہے۔ ۶) اپنی محنت پر بھروسا رکھیں جتنا پڑھا ہے، وہ آپ کے لیے کافی ہے۔ خود پر یقین رکھیں اور پچھلی غلطیوں کو یاد کر کے خود کو نہ الجھائیں۔ ۷) داخلہ پرچی (ایڈمٹ کارڈ) لازمی ساتھ رکھیں امتحان گاہ میں کسی پریشانی سے بچنے کے لیے ضروری ہے۔ ۸) گھڑی اپنے ساتھ رکھیں اور وقت کا صحیح استعمال کریں ہر سوال کے لیے مناسب وقت مقرر کریں اور ترتیب سے حل کریں۔ وقت کا صحیح استعمال کامیابی کی کنجی ہے۔ ۹) سوالیہ پرچے کو غور سے پڑھیں جلد بازی نہ کریں، پہلے تمام ہدایات کو سمجھیں، پھر جوابات لکھیں۔ بعض اوقات سوال کو مکمل سمجھنا ہی آدھا جواب ہوتا ہے۔ ۱۰) پہلے آسان سوالات حل کریں اس سے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور وقت کی بھی بچت ہوگی۔ مشکل سوالات کے لیے وقت رکھیں، مگر ان پر زیادہ وقت ضائع نہ کریں۔ ۱۱) لکھائی صاف اور ترتیب وار رکھیں خوشخط اور واضح جوابات ہمیشہ ممتحن کو متاثر کرتے ہیں۔ جوابات ترتیب وار اور وضاحت کے ساتھ لکھیں۔ ۱۲) اللہ پر بھروسا رکھیں اور دعا کریں محنت کے ساتھ دعا کو کبھی نہ بھولیں، کیونکہ جب انسان کی کوشش اور اللہ کی مدد ملتی ہے تو کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔ یاد رکھیں! کامیابی اُنہی کے قدم چومتی ہے جو خود پر بھروسا رکھتے ہیں، دل وجان سے محنت کرتے ہیں، اور امتحان کا سامنا ہمت، صبر اور مثبت سوچ کے ساتھ کرتے ہیں۔ آپ کی محنت اور لگن ہی آپ کا مستقبل روشن بنائے گی۔ آپ سب کے لیے نیک تمنائیں! اللہ آپ کو بہترین کامیابی عطا فرمائے۔ آمین!

'امریکہ دیوالیہ ہو جائے گا، ایلون مسک نے بجٹ گھاٹے پر ٹرمپ کو انتباہ کیا

ڈونالڈ ٹرمپ کے بے حد قریبی اور وفاقی اخراجات میں کٹوتی کی مہم کی قیادت کے لیے منتخب مشہور ارب پتی ایلون مسک نے امریکہ کے دیوالیہ ہونے کا انتباہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے اپنے بجٹ میں کمی نہیں کی تو ملک دیوالیہ ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ کی نئی حکومت کے ذریعہ بنائی گئی ایجنسی ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفی سی اینشی (ڈی او جی ای) کے سربراہ نے منگل کو وہائٹ ہاؤس میں ٹرمپ کے ساتھ پریس کانفرنس میں اپنی اس فکرمندی کا اظہار کیا۔ مسک نے خاص طور پر ملک کے بڑھتے بجٹ گھاٹے پر تشویش ظاہر کی، جو گزشتہ مالی سال میں 81 ٹریلین ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اخراجات میں کمی اب کوئی متبادل نہیں بلکہ لازمیت بن چکی ہے۔ لیکن ٹرمپ انتظامیہ کی یہ سخت مالی پالیسیاں قانونی تنازعات میں پھنستی جا رہی ہیں۔ واضح ہو کہ ٹرمپ کے ذریعہ حالیہ ہفتوں میں کئی ایگزیکٹیو آرڈرس جاری کیے گئے ہیں، جن کا مقصد سرکاری خرچ کو کم کرنا ہے۔ لیکن ان کی پالیسیوں کی وجہ سے کئی وفاقی ایجنسیاں یا تو بند ہو گئی ہیں یا ان میں تعینات ملازمین کو گھر بھیج دیا گیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ امریکہ کی کئی عدالتوں میں ان فیصلوں کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اپوزیشن رہنماؤں اور کئی سماجی تنظیموں نے اسے اقتدار کا بیجا استعمال قرار دیا ہے اور ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمے بھی درج کرائے ہیں۔ وہیں ان تنازعات کے درمیان ایلون مسک پر بھی مفادات کے ٹکراؤ کے الزام لگ رہے ہیں کیونکہ وہ اسپیس ایکس اور ٹیسلا کے سی ای او بھی ہیں، جن کے پاس امریکی حکومت کے ساتھ کئی بڑے معاہدے ہیں۔ منگل کو اس بارے میں پوچھے جانے پر مسک نے کہا کہ وہ پوری شفافیت برتنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جلسہ فضائل شب برات وحلقہ ذکر

حیدرآباد: 12 / فروری (راست) جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکیٹ میں جمعرات 14 / شعبان المعظم 13 / فروری بعد نماز عشاء جلسہ فضائل شب برات وحلقہ ذکر کا انعقاد عمل میں آئے گا، قاری محمد تراب علی قریشی نائب امام کی قرأت سے جلسے کا آغاز ہوگا جناب سید عمران مصطفیٰ حسینی چیرمین سما نشید اور سید فیض حسین بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں نذرانہ نعت پیش کریں گے حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن وخطیب جامع مسجد محبوبیہ کا فضائل شب برات پر بصیرت افروز خطاب ہوگا بعد ازاں حلقہ ذکر برپا ہوگا اور خصوصی دعا ہوگی ذمہ داران جامع مسجد محبوبیہ نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے۔

نوافل شب برات ومحفل درود پاک

بھیونڈی: 12 فروری: 13 فروری 2025، بروز جمعرات بعد نماز مغرب، بمقام: سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ بھیونڈی ۶، رکعت نفل نماز (دو دو کر کے) اور سورہ یسن ودعائے نصف شعبان پڑھی جائے گی۔ بعدہ اجتماعی طور پر درود شریف کا ورد اور دعا کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس مقدس شب میں محفل درود وسلام میں شرکت فرما کر رحمت خداوندی کے مستحق بنیں۔ نوٹ: رات 9.30 بجے سے دعوت اسلامی ہند کا سنتوں بھرا اجتماع ہوگا۔ منجانب اعجاز شیخ (جنرل سیکریٹری یو ایف ورکن سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ ٹرسٹ)

کیا کبھی دریاؤں کی زندگی پر غور کیا؟

دریا کبھی پیچھے کی طرف نہیں بہتے، ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتے رہتے ہیں۔ آپ بھی اپنا ماضی کو بھول کر اپنے مستقبل پر فوکس کریں۔ دریا اپنا رستہ خود بناتے ہیں، لیکن اگر کوئی بڑی رکاوٹ سامنے آجائے تو آرام سے اپنا رخ موڑ کر نئی راہوں پر چل پڑتے ہیں۔ مشکلوں اور رکاوٹوں سے لڑنا، بحث کرنا اور ضد کرنا دراصل وقت ضائع کرنا ہے۔ آپ گیلے ہوئے بغیر دریا پار نہیں کر سکتے۔ اسی طرح آپ کو دکھ سکھ کے ساتھ ہی زندگی گزارنا ہوگی۔ ہمت اور حوصلے کے ساتھ۔ دریاؤں کو دھکا نہیں لگانا پڑتا، یہ خود ہی آگے بڑھتے ہیں۔۔ یعنی کسی کے سہارے کے بغیر اپنا کام خود کریں۔ جہاں سے دریا زیادہ گہرا ہوتا ہے، وہاں خاموشی اور سکوت بھی زیادہ ہوتا ہے۔ علم والے اور گہرے لوگ بھی پرسکون ہوتے ہیں۔ پتھر پھینکنے والوں سے الجھے بغیر دریا بہتے چلے جاتے ہیں۔ روڑے اٹکانے والوں کی پرواہ کیے بغیر آپ بھی اپنی زندگی رواں دواں رکھیں۔ ایک بڑا دریا چھوٹی ندیوں، نالوں اور چشموں کو اپنے ساتھ ملنے سے کبھی منع نہیں کرتا۔ آپ بھی اپنا ظرف بلند اور نگاہ سربلند کر کے تو دیکھیں۔ پہاڑوں کے بیچ سے نکلنے والی لہروں نے کبھی نہیں پوچھا سمندر کتنا دور ہے۔ ڈی ایس بالی دامن صاحب کا شعر ہے۔

پانی کی طرح تم نکلو گھر سے
پتھر تمہیں راستہ دیگا اپنے دامن سے

آصف پلاسٹک والا

عرس جلالتہ العرفان نعمت الاولیاء حضرت خاکی بابا مہنار شریف

ایک روحانی شخصیت، پیکرعرفان اور مے مست الست کا نام حضرت خاکی بابا ہے، مفتی قمرالزماں مصباحی مظفرپوری

مہنار: 12/فروری (پریس ریلیز) جلالۃ العرفان نعمت الاولیاء حضرت الحاج الشاہ حضور نعمت علی خاکی بابا علیہ الرحمۃ والرضوان کا 97/واں عرس سراپا قدس 12/فروری 2025ء بمطابق 13/شعبان المعظم 1446 کو ایک عظیم الشان اجلاس بنام خاکی بابا کانفرنس کا انعقاد ہوا جس کی زیرسرپرستی پیرطریقت خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی غلام حیدر قادری مصباحی مظفرپور اور صدارت خلیفہ حضور تاج الشریعہ، پیرطریقت، قمراہل سنت آبروئے فکروقلم حضرت مولانا مفتی محمد قمرالزماں مصباحی بانی ادارہ لوح وقلم، سعدپورہ، مظفرپور بہار اور قیادت نبیرہ حضور خاکی بابا صوفی باصفا حضرت قاری امتیاز رضا قادری صاحب خادم آستانہ خاکی پنڈول شریف سیتامڑھی، بہار نے فرمائی اور خطباء کی حیثیت سے معمار ملت پیرطریقت حضرت مفتی جلال الدین رضوی چھتیس گڑھ، نباض قوم وملت حضرت مولانا سلیم الزماں نوری کمہراروی، شہنشاہ خطابت حضرت مولانا مفتی ندیم الزماں اجمل مصباحی شیوہر بہار، لسان العصر حضرت مولانا غلام جیلانی جامعی سیتامڑھی، استاذ الشعراء نبیرہ سرکار مجبی حضرت شوق مظفرپوری کلکتہ، نواسہ حضرت مجبی حافظ عمار پوکھریرا شریف، حضرت حافظ وقاری طیب رضا مست علی پور، مقرر ذیشان حضرت مولانا صابرالقادری فیضی کمہراروی، حضرت مولانا مہتاب عالم مصباحی شیوہر، تلمیذ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی محمد آل مصطفی رضوی مرکزی مظفرپور، عالم ذیشان حضرت مولانا تحسین ضیاء فیضی مصباحی مظفرپور، حضرت مولانا تحسین رضا خاکی مصباحی وشاکھا پٹنم، مولانا مظفر حسین پوکھریرا شریف، حافظ فیضان رضا خاکی، مولانا محمد رضا قادری، شہنشاہ ترنم حضرت اکمل ویشالوی، شاعر خوش فکر حضرت کوثر مظفرپوری، شہنشاہ نغمات حضرت قیصر مظفرپوری، حافظ نیاز احمد پنڈول شریف اور نقیب اہل سنت حضرت مولانا ضیاء المصطفی مدنی مظفرپوری نے اپنی تشریف آوری سے اجلاس کو کامیاب بنایا۔ وقار فکروقلم خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا محمد قمرالزماں مصباحی مظفرپوری نے اپنے خطاب فرمایا کہ حضور خاکی بابا کی ذات گرامی کا مجذوب ہونے کے باوجود مجدد وقت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری سے استفتاء فرماتے اور اعلیٰ حضرت جو جواب مرحمت فرماتے اسی پر عمل کرتے۔ مفتی ندیم الزماں اجمل مصباحی مظفرپوری نے اپنی تقریر میں کہا کہ قوت کشف کا یہ عالم تھا کہ ہر آنے والے کے دل کی تحریر پڑھ لیتے اور اس کی پریشانیوں کو عرض مدعا سے پہلے دور فرمادیتے۔ تلمیذ حضور تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی محمد آل مصطفی رضوی مرکزی مظفرپوری نے اپنی گفتگو میں کہا کہ حضرت نعمت الاولیاء خاکی بابا علیہ الرحمہ کی ذات گرامی کشف وکرامات میں ایک ممتاز اور مفتخر شخصیت کی حامل تھی یہی وجہ ہے کہ اٹھتے بیٹھتے آپ سے کرامتوں کا ظہور ہوتا تھا، فاضل جلیل لسان العصر مولانا غلام جیلانی جامعی نے بارگاہ خاکی میں نذرانہ عشق پیش کرتے ہوئے کہا کہ جہاں اخلاص، اخلاقی قدریں، خدمت دین اور پاس شریعت ایک پیکر میں سمٹ جائے اس عالی مرتبت ذات کو خاکی بابا کہتے ہیں۔ آبروئے صحافت خلیفہ حضرت تاج الشریعہ مولانا محمد قمرالزماں مصباحی ڈائریکٹر ادارہ لوح وقلم سعدپورہ مظفرپور، شہزادہ مفتی اعظم ہالینڈ حضرت علامہ مفتی فیضان الرحمن ازہری سبحانی ڈائریکٹر جامعہ واجدیہ دربھنگہ اور سرکار نبیرہ مجبی حضرت شوق مظفرپوری کے مبارک ہاتھوں سہ ماہی مسلک اعلیٰ حضرت کا خصوصی شمارہ حضرت خاکی بابا کا اجراء عمل میں آیا۔ اس پروگرام میں شہر کے معززین پروفیسر محمد نظام الدین رضوی، ماسٹر شہاب الدین رضوی، ڈاکٹر شرف الدین رضوی، محمد شاہنواز رحمت عرف ٹنا صاحب ویشالی، محمد نورالہدی صاحب، محمد بدرالزماں، حضرت مولانا سلمان رضا غوثی دہلی یونیورسٹی دہلی، ماسٹر محمد عبدالقادر رضوی، محمد عتیق الرحمن صاحب رضوی، محمد سبحان رضا، محمد ساجد رضا، محمد فیاض عالم صاحب چھپرہ، محمد غلام مصطفی رضوی، محمد مصطفی رضا نعمانی، محمد غلام مصطفی، محمد فہیم الزماں اکمل کمہرار، محمد مجبی شریک محفل ہوئے۔ صلوۃ وسلام اور پیرطریقت خلیفہ تاج الشریعہ حضرت مولانا مفتی غلام حیدر قادری مصباحی صاحب قبلہ کی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

ایکناتھ شندے کو مہادجی شندے راشٹرا گورو ایوارڈ سے نوازا گیا

ریاست کی سیاست میں مثبت تبدیلیاں لانے پر شرد پوار کی جانب سے شندے کی تعریف

نئی دہلی: 12/فروری (آفتاب شیخ) ریاست مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے کو نئی دہلی میں منعقدہ 98ویں آل انڈیا مراٹھی ادبی کانفرنس کے موقع پر مہادجی شندے راشٹرا گورو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ شرد پوار نے پیش کیا، جو کہ کانفرنس کے خیرمقدم چیئرمین تھے۔ پوار نے شندے کی قیادت اور ریاستی سیاست کو درست سمت میں لے جانے کے لیے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کا نام مہاراشٹر کی تاریخ میں درج ہوگا۔ شرد پوار نے کہا کہ ستارا ضلع نے مہاراشٹر کو کئی وزیر اعلیٰ دیے ہیں، جن میں پرتھوی راج چوان اور خود شرد پوار کے ساتھ ساتھ ایکناتھ شندے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شندے نے تھانے، نوی ممبئی اور ممبئی کے شہری علاقوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے بھی اس موقع پر شندے کی سیاسی جدوجہد اور قیادت کی تعریف کی۔ ایوارڈ وصول کرتے ہوئے ایکناتھ شندے نے کہا کہ یہ اعزاز مہادجی شندے جیسے عظیم جنگجو کے نام پر رکھا گیا ہے، اور اس اعزاز کے ساتھ ایک بڑی ذمہ داری بھی آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی پت کی جنگ کے بعد مہادجی شندے نے دہلی میں مراٹھا طاقت کا پرچم بلند کیا اور انگریزوں کو ہندوستان میں اقتدار حاصل کرنے کے لیے 50 سال انتظار کرنے پر مجبور کیا۔ شندے نے اس بات پر زور دیا کہ مہادجی شندے کا نام ریاستی نصاب میں شامل کیا جائے گا، اور ان کے اعزاز میں کنیر کھیڈ میں ایک قومی یادگار کے قیام پر بھی غور کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ ایوارڈ ریاست کی بہنوں، بھائیوں اور ان تمام کارکنوں کے نام کیا جو دن رات ان کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی حمایت کے باعث ریاستی حکومت نے گزشتہ ڈھائی سالوں میں غیر معمولی کام کیے ہیں۔ یہ تقریب شاندار ثقافتی پروگراموں سے مزین تھی، جس میں شمیما اختر کے مراٹھی گیت اور گائیکی نے سامعین کو محظوظ کیا۔

ماہِ رمضان' رحمت' مغفرت اور دوزخ سے خلاصی کا مژدہ سنانے والا بابرکت مہینہ

روزوں' تلاوت' عبادات واذکار اور سخاوت کے ذریعہ نیکیاں کمانے کا زرّیں موقعہ۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

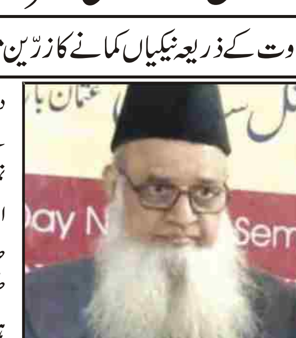

حیدرآباد۔ 12/فروری (راست) اللہ تعالیٰ نے اپنے تقرب اور بندے کو اجروثواب کی نعمت سے مالامال کرنے کیلئے کچھ ساعتیں مخصوص کی ہیں انہیں میں ماہ رمضان المبارک بھی ہے، رحمتوں' برکتوں' دوزخ سے آزادی اور مغفرت والا یہ ماہِ صیام ان کیلئے بہت غنیمت ہے جو اللہ کی عبادت وبندگی سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ اگر وہ ان گھڑیوں کو عبادات' تلاوت اور اذکار سے مزین کردیں تو مالک حقیقی کی خوشنودی اور دنیاوی واُخروی کامیابیوں سے پوری طرح بہرہ ور ہونے کا اُن کیلئے یہ بہترین موقعہ ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہرِ کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) وفانوسِ آگہی (تاریخِ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس/کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: رمضان المبارک میں خشوع وخضوع اور پورے حسن وکمال کے ساتھ عبادات کا ایسا اہتمام ہوکہ گویا عبادت کرنے والا اللہ کو دیکھ رہا ہے؛ اگر یہ کیفیت پیدا نہ ہوتو کم ازکم اتنا خیال ضرور ہونا چاہئے کہ اللہ اُسے دیکھ رہا ہے؛ اِسی کو احسان کہتے ہیں۔ عبادات کی محض ایک رسمی ادائیگی نہ ہو۔ رمضان کی ایک اہم عبادتوں میں نمازِ تراویح' تلاوتِ قرآن' اعتکاف' شبِ قدر کی تلاش اور اس کا اہتمام ہے' تراویح کا تمام رمضان اہتمام ہرایک کیلئے ضروری ہے۔ قرآن کریم کا نزول رمضان المبارک میں ہوا۔ اس لیے آنحضرتؐ اس ماہ مبارک میں تلاوتِ قرآن مجید کا نہایت اہتمام فرماتے تھے۔ آخری عشرہ کا اعتکاف سنتِ کفایہ ہے، مطلب محلہ کی مسجد میں کسی نہ کسی کو اعتکاف میں بیٹھنا چاہئے۔ اگر ایک فرد بھی معتکف نہ ہوتو تمام محلہ والے ترکِ سنت کے گنہگار ہوں گے۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے جس کی طاق راتوں میں تلاش کی تاکید آئی ہے۔ ائمہ ومحدثین کے مطابق جس کا رمضان جتنے زیادہ تقویٰ وپرہیزگاری سے گزرے گا بقیہ گیارہ مہینے بھی اسی طرح گزریں گے۔ رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت ہے، دوسرا مغفرت اور تیسرا دوزخ سے نجات کا ہے۔ رمضان میں ہر نیک عمل کا ثواب کئی گنا بڑھادیا جاتا ہے۔ اس ماہ میں نفل عبادت کا ثواب فرض کے برابر اور ایک فرض کا ستر فرض کے برابر بڑھادیا جاتا ہے۔ اس لئے اس ماہ میں خوب عبادت' کثرت سے اذکار وتلاوت اور صدقہ وخیرات کرنے کی تلقین آئی ہے۔ جو بھی عمل کیا جائے اخلاص کے ساتھ ہو، دکھاوا نہ ہو، کیونکہ اس سے نیک اعمال کا اجر ضائع ہوجاتا ہے۔ اس مبارک مہینے کے ہر لمحہ کی قدر کریں۔ بازاروں میں گھومنے پھرنے میں وقت ضائع نہ کریں۔ مسجد میں زیادہ سے زیادہ وقت گزرے اس کی کوشش کریں۔ خواتین کو بھی چاہئے کہ صرف پکوان وغیرہ میں وقت نہ گزاریں بلکہ کم سے کم وقت میں کام مکمل کرکے عبادات میں مصروف ہوجائیں' کیونکہ یہ ریاضت اور نیکیاں کمانے اور اپنے گناہوں کو توبہ واستغفار سے معاف کرواکر دل کو نور ایمانی سے منور کرنے کا مہینہ ہے، اس لئے اس مبارک مہینہ کو ہرگز غفلت میں ضائع نہ کریں۔ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا: جو بلاعذر رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے تو زمانہ بھر کے روزے اس کو کافی نہ ہوں گے۔ یہ نہ بھولیں کہ اس کی ناقدری کرنے والوں کیلئے بڑی وعید ہے؛ اس کا اندازہ اس دُعاء سے لگایا جاسکتا ہے جو حضرتِ جبرئیلؑ نے مانگی اور جس پر آنحضرتؐ نے آمین کہا وہ یہ ہے کہ ہلاک ہوجائے وہ شخص جس نے رمضان المبارک کو پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہیں ہوئی۔ قرآن کریم کے نزول کی خصوصیت یہ ہے کہ رمضان کی ایک رات میں پورا کا پورا قرآن لوحِ محفوظ سے آسمانِ دُنیا پر اُتارا گیا' پھر آپؐ پر تئیس سال کے عرصہ میں رفتہ رفتہ حسبِ تقاضہ نازل ہوتا گیا۔ رمضان کی پہلی رات کو شیاطین وسرکش جنات قید کردیئے جاتے ہیں' دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں' ان میں سے کوئی دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا، جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور اللہ کا منادی پکارتا ہے کہ اے خیر اور نیکی کے طالب قدم بڑھا اور اے بدی اور بدکاری کی طرف جانے والے رُک جا۔ رمضان کی ہر رات اللہ کی طرف سے بہت سے گناہگار بندوں کو دوزخ سے رہائی دی جاتی ہے۔ رمضان کی ہر رات میں حضرت جبرئیل آپؐ سے ملتے، جبرئیلؑ سے ملاقات پر آنحضرتؐ کی کریمانہ جودوسخاوت میں اللہ کی بھیجی ہوئی ہواؤں سے بھی زیادہ تیزی آجاتی، نبی کریمؐ کی اس سخاوت والی سنت پر عمل کرتے ہوئے غریبوں' تنگ دستوں' محتاجوں' یتیموں' بیواؤں' مقروضوں' نوکروں اور پریشان حال لوگوں کی مالی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ رمضان' غمخواری اور ہمدردی کا مہینہ ہے اس لئے غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال کرنا ضروری ہے۔ روزہ اپنے اندر جہاں کئی خوبیاں رکھتا ہے وہیں محتاجوں کی پریشانی وتکلیف کے احساس کو پیدا کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ رسول اللہؐ دُنیا میں سب سے زیادہ سخی تھے۔ سال کے بارہ مہینے آپؐ کی سخاوت جاری رہتی لیکن ماہ رمضان میں آپؐ کی سخاوت بڑھ جاتی۔ وقت کی اہمیت اور اس وقت میں ملنے والے اجروانعام کو آپؐ سے بڑھ کر کون جان سکتا ہے! اس لئے آپؐ رمضان کے ایک ایک لمحہ کی قدر اور عملی طور پر اُمت کو اِس کی اہمیت سے آگاہ فرماتے۔ رمضان میں آپؐ تلاوتِ قرآن کا بھی خاص اہتمام فرماتے۔ حضرت جبرئیلؑ کے ساتھ قرآن کا باربار دَور فرماتے، رمضان المبارک میں تلاوتِ قرآن کی اور زیادہ اہمیت وفضیلت ہے، کیونکہ قرآن کو رمضان کے ساتھ خصوصی تعلق ہے کہ اس کا نزول اسی ماہ مبارک میں ہوا۔ اسلاف واکابرین اور بزرگانِ دین بھی رمضان میں تلاوتِ قرآن کا خاص اہتمام کرتے۔

بی این این کالج میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد

بھیونڈی: 12/فروری (شارف انصاری):- پدم شری انا صاحب جادھو بھارتیہ سماج انتی منڈل، بی این این کالج، این این ایس، این سی سی، این این کے اور تھانے ڈسٹرکٹ ہسپتال بلڈ بینک کے اشتراک سے آج خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں کالج کے 38 طلباء نے خون کا عطیہ دیا۔ اس کیمپ کا افتتاح پرنسپل ڈاکٹر اشوک واگھ نے بابا صاحب امبیڈکر اور پدم شری انا صاحب جادھو کے مجسموں پر پھول چڑھا کر کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشوک واگھ نے کہا کہ خون کا عطیہ بہترین عطیہ ہے۔ خون کا عطیہ کسی کی زندگی بچا سکتا ہے۔ جن کی صحت بہتر ہونے والی ہے۔ ایسی سرگرمیوں کے ذریعے ہم دوسروں کی زندگیوں میں خوشی لاتے ہیں۔ اس کے لیے سب کو پہل کرنی چاہیے۔ اس موقع پر وائس پرنسپل ڈاکٹر سوورنا راول، ڈاکٹر سریش بھدرگے، ڈاکٹر نند جادھو، این اے اے سی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شنشیکت ملونکر، تھانے ڈسٹرکٹ ہسپتال بلڈ بینک کے سربراہ ڈاکٹر گریش چودھری، ڈاکٹر راجو کالے، جے شری چوان وغیرہ موجود تھے۔ اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں این ایس ایس کوآرڈینیٹر پروفیسر بھیم راؤ پیکراو، ڈاکٹر راجو روپاوتے، پروفیسر بھارتی چودھری، ڈاکٹر وکاس اوبالے، پروفیسر جی این دیشپانڈے، پروفیسر ملند نارانورے اور ڈاکٹر چندر کانت مہاترے نے اہم رول ادا کیا۔

ایک فلسفہ

تحریر: محمود علی

فلسفے کی دنیا کی ایک ایسی کتاب، جو ایک انقلابی تصنیف تھی، ایمانوئل کانٹ نے لکھی۔ کانٹ نے اس کتاب میں ایک زبردست سوال اٹھایا کہ ہم کیا جان سکتے ہیں؟ یعنی علم کی اصل بنیاد کیا ہے؟ کانٹ کے مطابق، علم دو ذرائع سے حاصل ہوتا ہے: 1. ای پوسٹیریوری (A Posteriori) یعنی تجرباتی علم، جو ہمیں دنیا کے مشاہدے سے حاصل ہوتا ہے۔ 2. ای پریوری (A Priori) یعنی پہلے سے موجود علم، جو ہمارے ذہن میں فطری طور پر پایا جاتا ہے۔ کانٹ کا کہنا تھا کہ ہماری عقل اشیاء کی اصل حقیقت کو جان ہی نہیں سکتی، لہٰذا اس نے اس دنیا کو دو حقیقتوں (realities) میں تقسیم کر دیا۔ ایک ورلڈ آف...... فینومینا (Phenomena) یعنی وہ دنیا جو ہمیں نظر آتی ہے، اور نومینا (Noumena) یعنی وہ پوشیدہ اور اصل حقیقت، جہاں تک ہماری عقل کبھی پہنچ ہی نہیں سکتی۔ کانٹ نے کہا کہ زمان ومکان (TimeSpace) بیرونی حقیقت نہیں ہیں، بلکہ یہ محض ہمارے ذہن کی تخلیق ہیں۔ لہٰذا، جو دنیا ہم ورلڈ آف فینومینا میں دیکھتے ہیں، ضروری نہیں کہ حقیقت بھی ویسی ہی ہو۔ ہمارا ذہن ہماری آنکھوں کے سامنے اس دنیا کا ایک خاکہ بنا دیتا ہے، جسے ہم حقیقت سمجھ لیتے ہیں۔ اس شاہکار کتاب کا نام ہے "کریٹیک آف پیور ریزن" (Critique of Pure Reason)۔

حراء انگلش اسکول میں سالانہ اسپورٹس مقابلہ

سنی دعوت اسلامی اپنے تعلیمی اداروں کے ذریعے نونہالانِ جہاں کی فکری اور اخلاقی تربیت میں مصروفِ عمل ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی حراء انگلش اسکول اینڈ جونیئر کالج ہے، جہاں تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ غیر نصابی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو بھی بھرپور فروغ دیا جاتا ہے۔ حال ہی میں حراء انگلش اسکول اینڈ جونیئر کالج میں سالانہ اسپورٹس مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ تقریب کا آغاز بابرکت تلاوتِ قرآن اور نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا۔ اس کے بعد مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں دوڑ، کبڈی، رسہ کشی، شاٹ پٹ اور دیگر دلچسپ کھیل شامل تھے۔ تقریب میں مہمانانِ گرامی کی حیثیت سے کئی معزز شخصیات نے شرکت کی، جن میں: جناب راہول زالٹے صاحب* (ڈی وائی ایس پی، سب ڈویژن گنیشپوری اور پاڈگھا سیکشن، تھانے گرامین) جناب ایس ایم سوناونے صاحب* (اے پی آئی، گنیشپوری پولیس اسٹیشن) جناب عرفان بھورے صاحب* (چیئرمین، حجیرہ محمد حسین بھورے ڈگری کالج اور ایم ایس پٹھان ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، مہاپولی) حضرت مولانا عشیق القادری صاحب (صدر، دارالقضاء ادارہ شرعیہ، کٹک، اڑیسہ) حضرت مفتی محسن ثقافی صاحب (جنرل سکریٹری، آل انڈیا تبلیغ سیرت، کٹک، اڑیسہ) جبکہ دیگر معزز مہمانوں میں: قاری روحیب رضا صاحب (ٹرسٹی، حراء انگلش اسکول) جناب شروس سر صاحب (ٹرسٹی، حراء انگلش اسکول) اور کئی دیگر علمی وسماجی شخصیات شامل تھیں۔ مہمانانِ گرامی نے طلبہ کی کارکردگی کو بے حد سراہا اور سنی دعوت اسلامی کے تعلیمی مشن کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ مقابلے کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ و طالبات کو گولڈ، سلور، اور برونز میڈلز سے نوازا گیا، جس سے ان کے چہروں پر خوشی کی جھلک نمایاں تھی۔ آخر میں اسکول کے پرنسپل اور دیگر ذمہ داران نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا، اور دعا کے ساتھ اس بابرکت تقریب کا اختتام ہوا۔

تحریر: مولانا حسیب احمد انصاری
(معلم، حراء انگلش اسکول اینڈ جونیئر کالج)

نیتا امبانی ہارورڈ یونیورسٹی میں تقریر کریں گی

نیتا امبانی دنیا میں ہندوستان کے تعاون پر بات کریں گی

نئی دہلی، 12 فروری، 2025۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن نیتا امبانی کو ہارورڈ یونیورسٹی کی باوقار سالانہ انڈیا کانفرنس میں کلیدی مقرر کے طور پر دعوت نامہ موصول ہوا ہے۔ نیتا امبانی ہارورڈ بزنس اسکول کے سابق ڈین نتن نوہریا کے ساتھ ہندوستان کے فن اور ثقافت کے مختلف پہلوؤں اور دنیا میں ہندوستان کی شراکت پر تبادلہ خیال کریں گی۔ 'بھارت سے دنیا تک' کے موضوع پر یہ کانفرنس 15-16 فروری کو امریکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی میں منعقد ہوگی اور اس میں 1000 سے زائد مندوبین کی شرکت متوقع ہے۔ گذشتہ کچھ عرصے سے، نیتا امبانی عالمی سطح پر ہندوستان کی سب سے بااثر آواز بن کر ابھری ہیں۔ ہارورڈ میں وہ ہندوستان کی نرم طاقت اور مطابقت کو نئے سرے سے دنیا کے سامنے پیش کریں گی۔ کانفرنس میں ٹیکنالوجی، آب وہوا، اقتصادی ترقی، جمہوریت، سفارت کاری، ثقافتی تبادلے جیسے مسائل پر ہندوستان کے نقطہ نظر پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس کانفرنس کا انعقاد ہارورڈ کے طلباء گزشتہ 22 سالوں سے کر رہے ہیں۔ یہ کانفرنس ایک ایسے ہندوستان کو اجاگر کرے گی جو نہ صرف دنیا کی ایک ابھرتی ہوئی سپر پاور ہے بلکہ جدیدیت اور ترقی سے بھی گہرا جڑا ہوا ہے، جس کا پیغام 'واسودھیو کٹمبکم' ہے۔

بھیونڈی کی دو کمپنیوں میں چوری، نامعلوم چوروں نے 14 لاکھ روپے مالیت کی اسٹیل پلیٹ اور تانبے کا سامان چوری کرلیا

بھیونڈی: 12/فروری (شارف انصاری):- بھیونڈی تعلقہ کے کونگاؤں علاقے میں واقعات سامنے آئے ہیں جہاں نامعلوم چوروں نے دو مختلف کمپنیوں میں توڑ پھوڑ کی اور 14 لاکھ روپے مالیت کی اسٹیل پلیٹیں اور تانبے کا سامان چوری کرلیا۔ اس سلسلے میں کونگاؤں پولیس نے نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کرکے ان کی تلاش شروع کردی ہے۔ پولیس کے مطابق کیم سے 10 فروری کی درمیانی شب نامعلوم چور مقامی سراوالی ایم آئی ڈی سی کے علاقے میں واقع کلبن انجینئرنگ لمیٹڈ، ٹیکسٹائل کمپنی کے گودام نمبر 1 میں داخل ہوئے اور 20 ہزار 500 روپے مالیت کی 27 اسٹیل پلیٹیں چوری کرکے فرار ہوگئے۔ اسی طرح 9 اور 10 فروری کی درمیانی شب نامعلوم چوروں نے سپنا کمپا میکسل ہٹ ایکسچینجر پرائیویٹ لمیٹڈ کے شٹر کے قریب موجود لوہے کے دروازے کا تالا توڑ کر کاپر ٹیوب، کاپر پینکیک رولز، تانبے کے ہارڈ پائپ، تانبے کے ان بیڈ بکس اور 2 لاکھ 14 ہزار روپے مالیت کا دیگر سامان چوری کرلیا۔ کونگاؤں پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے چوروں کی تلاش شروع کردی ہے، شہری اور دیہی علاقوں کے گوداموں میں چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے گودام مالکان میں خوف کا ماحول ہے۔

دارالعلوم قمر علی درویش، کیمپ، پونے کا سالانہ جلسہ دستار بندی و عظمتِ مصطفےٰ کانفرنس

پونے: 9/فروری بروز اتوار بعد نمازِ مغرب، حضرت بابا جان درگاہ، لیڈی حوا بائی اسکول کے میدان میں دارالعلوم قمر علی درویش کے سالانہ جلسہ دستار بندی کا انعقاد عمل میں آرہا ہے، جس میں خصوصی خطاب کے لیے عالمی شہرت یافتہ، ورلڈ اسلامک مشن لندن کے رکنِ رکین، اسلامک اسکالر حضرت علامہ محمد فروغ القادری صاحب قبلہ (لندن) تشریف لارہے ہیں۔ اس کے علاوہ مقامی وغیر مقامی علما ومفتیان کرام اور دانشورانِ اہلِ سنت کی بھی کثیر تعداد میں شرکت ہورہی ہے۔ واضح ہو کہ اِس روح پرور جلسہ میں 12/حفاظِ کرام کو دستارِ حفظ سے نوازا جائے گا۔ لہٰذا عوام وخواص سے اِس جلسے میں کثیر تعداد میں شرکت کی گذارش ہے۔

نئے میونسپل کمشنر آئی اے ایس انمول ساگر نے چارج سنبھال لیا

بھیونڈی: 12/فروری (شارف انصاری):- بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کے نو تعینات کمشنر انمول ساگر نے آج میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر پہنچ کر چارج سنبھال لیا۔ جہاں ایڈیشنل کمشنر دیوی داس پوار اور وٹھل ڈاکے نے ان کا استقبال کیا۔ کمشنر نے تمام محکموں کے سربراہوں اور کنٹرول افسران کے ساتھ میٹنگ بھی کی۔ اس میٹنگ میں کمشنر نے پہلے تمام افسران کا تعارف لیا اور پھر اپنا تعارف کروایا۔ اس موقع پر کمشنر انمول ساگر نے کہا کہ اب سے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا اور عوام کے ذہنوں میں میونسپل کارپوریشن کی اچھی اور مثبت شبیہ بنانا ہوگی۔ اب سے ہر ملازم/افسر کو اپنے کام میں نظم و ضبط اور ایمانداری پر عمل کرنا ہوگا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مستقبل میں کیا جانے والا کام وقت پر اور معیار کے ساتھ کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی ملازم کی طرف سے کام کے معیار میں جان بوجھ کر غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ نیز میونسپل کارپوریشن کی مالیاتی آمدنی میں اضافہ اور 100% ٹیکس وصولی کو یقینی بنانے پر توجہ دینے کا مشورہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے پیسوں کا ضیاع کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کمشنر انمول ساگر نے کہا کہ کسی بھی کام کو لے کر مختلف محکموں میں پیدا ہونے والے ابہام یا کام کس کو کرنا چاہیے اس الجھن کو دور کرتے ہوئے یکسانیت لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اب سے ہر محکمے کو اپنے معمول کے کام کے ساتھ جدید پراجیکٹ پیش کرنا ہوں گے۔ اس پر تبادلہ خیال کرکے کام مکمل کیا جائے گا۔ مزید یہ کہ میرا کام کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ میں جو بھی کام تفویض کرتا ہوں، جب تک وہ مکمل نہ ہوجائے مسلسل کرتا رہتا ہوں۔ ہر محکمے کو اپنے محکمے کے فوری مسائل اور طویل مدتی مسائل (اگر کوئی ہیں) پیش کرنا چاہیے۔ یہ کوئی نہ کوئی راستہ نکال کر حل ہوجائیں گے۔ نیز ہر محکمہ کی طرف سے کئے گئے یا تجویز کردہ اچھے کاموں کی فوری نشاندہی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ کمشنر نے وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی افسر جان بوجھ کر کوئی کام کرنے سے گریز کرے گا تو اسے کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ کمشنر نے اچھے کام کرنے والے افسران کی حوصلہ افزائی اور تعریف کرنے اور ہمیشہ ان کا ساتھ دینے کا یقین دلایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمشنر ہفتے میں پانچ دن شہریوں کے لیے کل وقتی دستیاب ہوں گے۔

برطانیہ بھی امریکہ کی راہ پر، 19000 غیر قانونی تارکین وطن کو ملک سے باہر نکالا

برطانیہ بھی امریکہ کی راہ پر چل رہا ہے۔ جیسا کہ حال ہی میں صدر ٹرمپ کے فیصلے کے بعد ہندوستان، برازیل، میکسیکو سمیت کئی ملکوں کے سینکڑوں غیر قانونی تارکین وطن کو امریکہ سے باہر نکالا گیا ہے۔ اسی طرح کی کارروائی برطانیہ میں بھی ہورہی ہے۔ برطانیہ میں لیبر پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد تقریباً 19000 غیر قانونی تارکین وطن اور مجرموں کو ملک سے باہر کردیا گیا ہے۔ ان لوگوں کو ڈیپورٹ کرنے کا ایک ویڈیو بھی برطانوی حکومت کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔ پورے برطانیہ میں اس وقت غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف مہم چلائی جارہی ہے۔ اس کے لیے چھاپہ ماری کی گئی ہے، جس میں بڑی تعداد میں تارکین وطن بغیر دستاویز کے پائے گئے ہیں۔ ان لوگوں کو پکڑنے کے بعد ان کی ڈیپورٹنگ کا عمل بھی شروع کردیا گیا ہے۔ اس مہم کے تحت ہندوستانی ریستوراں، نیل بار، اسٹور اور کار واش میں چھاپہ ماری کی گئی ہے۔ اس میں بڑی تعداد میں غیر قانونی تارکین کو کام پر رکھے جانے کی شکایتیں ملی تھیں۔ برطانوی وزیر داخلہ ویٹے کوپر نے کہا کہ ان کے محکمہ نے جنوری میں بڑے پیمانے پر چھاپہ ماری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت آنے کے بعد سے کُل 19000 لوگوں کو ڈیپورٹ کیا گیا ہے۔ جنوری مہینے میں ہی 828 مقامات پر چھاپہ مارا گیا اور 609 لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ گزشتہ سال کی جنوری کے مقابلے یہ 73 فیصد زیادہ نمبر تھا۔ 7 لوگوں کو تو اکیلے ہنبر سائڈ واقع ہندوستانی ریستوراں میں چھاپہ مار کر گرفتار کیا گیا۔

غذائی اجناس پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

حیدرآباد، 12 فروری (پریس نوٹ) راگی، باجرہ وغیرہ جیسے غذائی اجناس (ملٹس) کو مستقل طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ ان میں بھرپور غذائیت ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سی تارا ستیہ وتی، ڈائرکٹر، آئی سی اے آر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ، حیدرآباد نے شعبۂ نباتیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ وہ بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کررہے تھے۔ اس کانفرنس کا موضوع "پائیدار ترقی کے لیے پودوں اور انسانی تعاملات" تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر تارا ستیہ وتی نے مزید کہا کہ متوازن ماحولیاتی نظام میں کوئی بھی عدم توازن مستقبل میں بڑے مسائل پیدا کرسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس نظریات کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے، اہم تحقیق پیش کرے گی، اور پودوں سے استفادہ کرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اختراعی حل تلاش کرے گی۔ انہوں نے مانو کے ساتھ مستقبل میں بھی تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر سید عین الحسن نے انسانی زندگی میں پودوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پائیدار ترقی کے لیے اس سے آگاہی پر گفتگو کی۔ انہوں نے انسانی سرگرمیوں اور ماحولیات پر ان کے مضر اثرات پر بھی اپنے خدشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اسکول آف سائنسس کے ڈین پروفیسر ایچ علیم باشا نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر پی فضل الرحمان، پروفیسر پروین جہاں، پروفیسر سلمان احمد خان، پروفیسر عارف احمد، پروفیسر رفیق بھی موجود تھے۔ کانفرنس کے ڈائرکٹر پروفیسر ایس مقبول احمد نے استقبال کیا۔ کنوینر ڈاکٹر ارا خان نے کانفرنس کے اغراض ومقاصد بیان کیے۔ انہوں کہا کہ کانفرنس کا مقصد پائیدار انسانی ترقی میں پودوں کے اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس موقع پر کانفرنس کی تلخیص، محترمہ غفور النساء کی 'مانو فلورا' اور ڈاکٹر محمد فیضان کی کتاب کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ ریسرچ اسکالر عروسہ نے کارروائی چلائی اور ڈاکٹر محمد فیضان نے شکریہ ادا کیا۔

انتقال پرملال

ہر دلعزیز ومعزز شخصیت انجینئر محمد مقبول علی شعیب صاحب ولد محترم محمد رمضان علی صاحب مرحوم، ساکن چھاونی ناد علی بیگ، رکن جماعت اسلامی ہند و سابقہ سکریٹری اسلامک سنٹر و مسجد ابراہیمؑ مادنا پیٹ والخیر سوسائٹی یاقوت پورہ کا بعمر 75 سال 12 فروری 2025 بروز چہارشنبہ انتقال ہوگیا۔ نماز جنازہ اسی روز بعد نماز ظہر، مسجد مالن بی صاحبہ (ریتی کی مسجد) چھاونی ناد علی بیگ یاقوت پورہ میں ادا کی گئی۔ تدفین سلطان دائرہ کرما گوڑہ میں عمل میں آئی۔ لواحقین میں اہلیہ کے علاوہ تین فرزندان اور دو دختران شامل ہیں۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبرات 9848921408، 9700374120 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

ضلع کلکٹر نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کی

ترقی پر توجہ دینے کے لیے سب کا تعاون ضروری: کرڈیلے

ناندیڑ:12 رفروری:(ورق تازہ نیوز) ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے آج ضلع کلکٹر کے دفتر کی پلاننگ بلڈنگ میں تمام میڈیا (پرنٹ و الیکٹرانک) کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے ناندیڑ شہر اور ضلع کے مختلف مسائل پر مسائل اور مشکلات کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ ہم نے یقین دلایا کہ ہم ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ناندیڑ شہر میں سڑکوں اور دھول کا مسئلہ بنیادی طور پر اٹھایا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ناندیڑ ضلع زرعی شعبے میں ایک سرکردہ ہے اور صحت، تعلیم اور آبپاشی کے ساتھ ساتھ زرعی مسائل پر کام کرنے کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضلع میں کپاس اور سویابین کی پیداوار بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ قندھار، لوہا اور کنوت میں زیر التوا کاموں کو مکمل کرنے اور ناندیڑ ضلع کو سرسبز بنانے کے لیے درخت لگانے پر زور دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی اپیل کی کہ ناندیڑ ضلع کی ترقی میں سب کی شراکت ضروری ہے اور اس کے لیے سب کی پہل ضروری ہے۔

میونسپل کونسلوں کے فائر فائٹنگ سسٹم کے لیے ٹرپل لیئر فائر پروکسیمٹی سوٹ کی تقسیم

ناندیڑ:12 رفروری:(ورق تازہ نیوز) محکمہ ریونیو اور فاریسٹ ڈپارٹمنٹ (ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف اور بحالی) حکومت مہاراشٹر کی طرف سے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر، کلکٹریٹ، ناندیڑ کو فراہم کردہ 72 فائر پروکسیمٹی سوٹ آج کلکٹریٹ میں ڈسٹرکٹ کلکٹر راہول کرڈیلے کے ذریعہ تقسیم کیے گئے۔ ضلع کی 12 میونسپل کونسلوں - دیگلور، عمری، دھرم آباد، ہدگاؤں، مدکھیڈ، کنڈل واڑی، بلولی، کندھر، مکھیڈ، بھوکر، لوہا، کنوت - کے چیف افسران، فائر ڈپارٹمنٹ کے افسران اور ملازمین کو ایک ماہر ٹرینر کے ذریعہ ضلع کلکٹر کے دفتر میں فائر پروکسیمٹی سوٹ استعمال کرنے کے بارے میں تربیت دی گئی۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کو درپیش مسائل کا نوٹس لیا اور اس سوٹ کے ساتھ ہی ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ مستقبل میں انہیں سانس لینے کے آلات فراہم کریں تاکہ آگ بجھاؤ کی کارروائیوں کے دوران انہیں سانس لینے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ "آگ سے بچاؤ بہترین تحفظ ہے"۔ اس تربیتی پروگرام میں ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈکر، ڈسٹرکٹ جوائنٹ کمشنر میونسپل ایڈمنسٹریشن گنگادھر ارلوڈ، ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسر کشور کورے پاٹل، تحصیلدار (ریونیو) وپن پاٹل، تحصیلدار (جنرل) شنکر لاڈ، میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ سیتارام گائیکواڑ پاٹل کے ساتھ اس ٹریننگ پروگرام میں میونسپل کونسل کے 12 افسران اور ملازمین موجود تھے۔

دیگلور ناکہ تا قدیم گنج تک سڑک سے تجاوزات کو جلد از جلد ہٹایا جائے

ناندیڑ، 12 تاریخ: ناندیڑ شہر میں ٹریفک جام معمول بن گیا ہے۔ دیگلور ناکہ علاقے میں ٹریفک کے شدید دباؤ کی وجہ سے آئے روز ٹریفک کا زبردست جام رہتا ہے۔ پولیس انتظامیہ اور میونسپل انتظامیہ ٹریفک کے نظام کو منظم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ صبح و شام ٹریفک جام رہتا ہے۔ اس ٹریفک جام کو حل کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن تجاوزات نہیں ہٹا رہی ہے اور ٹریفک پولیس بھی ٹریفک کو ہموار کرنے کے لیے سڑکوں پر نہیں ہے، اس لیے یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ناندیڑ کا ٹریفک نظام خدا ترس ہے۔ کیونکہ ٹریفک جام کے بعد پولیس کے لیے ٹریفک کو فعال طور پر منظم کرنے کے لیے سڑک پر نظر آنا مشکل ہو گیا ہے۔ گزشتہ کئی دنوں سے دیگلور ناکہ سے پہلوان ٹی ہاؤس تک سڑک پر تجاوزات قائم ہیں جس سے دونوں اطراف سڑک تنگ ہو گئی ہے جس سے ٹریفک میں شدید خلل پڑ رہا ہے۔ سڑک پر بہت زیادہ ٹریفک ہے کیونکہ اس علاقے میں شہر کا سب سے بڑا اردو اسکول ہے۔ علاقہ کے شہریوں کی جانب سے محکمہ ٹریفک اور میونسپل کارپوریشن کو سڑک پر قائم مستقل تجاوزات کو ہٹانے اور سڑک کو صاف کرنے کے لیے بار بار نمائندگی کے باوجود میونسپل کارپوریشن انتظامیہ اور ٹریفک پولیس اس کو مکمل طور پر نظر انداز کر رہی ہے۔ آج بھی اس سڑک پر اسکریپ اور سیکنڈ ہینڈ کی دکانیں، لکڑی کے فریم اور دیگر سامان بغیر کسی رکاوٹ کے پڑا ہے۔ ساتھ ہی کئی پرانی، لاوارث چار پہیوں والی گاڑیاں بھی اس سڑک پر بے تحاشا کھڑی نظر آتی ہیں۔ متعدد بار اس کی شکایت کرنے اور اسے ہٹانے کا مطالبہ کرنے کے باوجود انتظامیہ نے اس درخواست کو نظر انداز کر دیا۔ سماجی کارکن شیخ بشیر لالہ اور ڈاکٹر پردیپ بھوپلے نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس سڑک پر قائم تجاوزات کو جلد از جلد ہٹایا نہیں کیا گیا تو 14 فروری کو دیگلور ناکہ کے موڑ پر سڑک بلاک کر دی جائے گی۔ اب اس انتباہ کے بعد بھی یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ میونسپل کارپوریشن کا محکمہ تجاوزات اور ٹریفک پولیس اپنی کمبھ کرنی نیند سے بیدار ہوتی ہے یا نہیں۔

طالبان اور ہندوستان کے درمیان نئی دہلی میں واقع افغان سفارتخانے کے کنٹرول پر مذاکرات

کابل: طالبان نے نئی دہلی میں افغانستان کے سفارتخانے کا کنٹرول سنبھالنے کے لیے ہندوستانی حکومت کے ساتھ دوبارہ مذاکرات شروع کر دیے ہیں۔ افغان میڈیا کی رپورٹ کے مطابق، طالبان نے ہندوستانی حکام کو مجوزہ سفارتی نمائندوں کی ایک نئی فہرست پیش کی ہے، جس میں قطر میں طالبان کے نمائندے سہیل شاہین کے بیٹے نج ?ب شاہین کا نام بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ نئی دہلی میں افغان سفارتخانہ گزشتہ نومبر سے بند ہے۔ افغان وزارت خارجہ کے ایک ذریعے کے مطابق، یہ تازہ مذاکرات طالبان کے عبوری وزیر خارجہ امیر خان متقی اور ہندوستانی خارجہ سیکریٹری وکرم مسری کی 8 جنوری کو متحدہ عرب امارات میں ہونے والی ملاقات کے بعد شروع ہوئے۔ اس ملاقات کے بعد طالبان نے نئی دہلی کو دوبارہ اپنے سفارتی امیدواروں کی فہرست پیش کی۔

معلم نے پیشہ تدریس کو داغ دار کیا
نابالغ طالبہ کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا

ناندیڑ:12 رفروری:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں ایک واقعہ پیش آیا ہے۔ جس میں مبینہ طور پر ایک نابالغ طالبہ کو دوائی دے کر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ واقعہ ناندیڑ کے حدگاو?ں تعلقہ کے تامسا میں پیش آیا۔ ایک معلم نے ناندیڑ میں پولیس ٹریننگ سینٹر کو دیکھانے کرنے کا بہانہ کرتے ہوئے، ایک نابالغ طالبہ کو اپنی چار پہیہ میں سوار کر کے لے گیا اس دوران لڑکی کو پانی سے گونگی کی دوائی دی گئی اور ملزم نے اسکے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ اگر یہ معاملہ کسی کو بتایا تو اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس کے ساتھ ویڈیو بھی وائرل کر دی۔ اس طرح بار بار لڑکی کے ساتھ زیادتی کی۔ حاملہ ہونے پر اسکا اسقاط حمل کروایا۔ اس معلومات کی بناء پر ملزم راجوسنہ چوہان پر لڑکی کی شکایت پر پوسکو کے تحت عصمت دری کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ واقعے کی مذمت میں، آج تامسا گاو?ں میں تاجروں نے اپنی دوکانیں اور کاروبار بند رکھتے ہوئے واقعے کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ شہریوں نے معلم کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

جہاں دوسرے راستہ بند دیکھتے ہیں، وہاں عامر ادریسی نے نئے راستے تلاش کیے ہیں، معززین کا اظہار خیال

ممبئی، 12، فروری (ایجنسیز) حال ہی میں ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنل (اے ایم پی) عامر ادریسی کو ممبئی مرر اور مائنارٹیز میڈیا فاؤنڈیشن کی جانب سے ملک کے 100 سب سے زیادہ بااثر ہندوستانی مسلمانوں میں شامل کیا گیا، اور وہ اس اعزاز کو حاصل کرنے والے سب سے کم عمر افراد میں سے ایک ہیں۔ اے ایم پی کے صدر عامر ادریسی، کو ممبئی کی معزز تنظیموں نے اعزاز سے نواز، اس موقع پر عامر ادریسی کی شاندار کامیابیوں پر دلی مبارکباد دیتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) ضمیر الدین شاہ، سابق وائس چانسلر، اے ایم یو "میں ذاتی طور پر ان کے کام کی حمایت کرتا ہوں جو وہ قوم اور ملک کی ترقی کے لیے کر رہے ہیں۔" مہمانِ خصوصی پدم شری پروفیسر اختر الواسع، پروفیسر ایمریٹس، شعبہ اسلامیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور سابق وائس چانسلر، مولانا آزاد یونیورسٹی جودھپور نے عامر ادریسی کی غیر معمولی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ "جہاں دوسرے راستہ بند دیکھتے ہیں، وہاں عامر ادریسی نے نئے راستے تلاش کیے ہیں۔ یہ ان کی عزم و استقامت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ انہوں نے جو ٹھان لیا، اسے حاصل کر دکھایا۔" اس تقریب کا انعقاد سابق ایم ایل اے ایڈوکیٹ یوسف ابراہانی اور دیگر معزز شخصیات نے اسلام جمخانہ میں کیا۔ ایڈوکیٹ جناب یوسف ابراہانی، صدر - اسلام جمخانہ اور سابق ایم ایل اے نے کہا کہ "میں نے عامر ادریسی میں وہ چنگاری ابتدا ہی میں دیکھ لی تھی جب انہوں نے اپنی پرکشش کارپوریٹ ملازمت کو چھوڑ کر چند ہم خیال افراد کے ساتھ مل کر AMP کی بنیاد رکھی۔ میں سب سے اپیل کرتا ہوں کہ ان کی جدوجہد میں ان کا ساتھ دیں تاکہ قوم کو تعلیم اور روزگار میں ترقی دی جا سکے۔" پروفیسر زیبا ملک، پرنسپل - صابو صدیق پالی ٹیکنیک اور تقریب کی ایک منتظم نے کہا کہ "مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ عامر کالج کے زمانے میں میرے طالب علم رہے۔ وہ ذہین طلبہ میں سے تھے، لیکن ہمیشہ بے چین رہتے کہ قوم کے لیے کچھ بڑا کرنا ہے، اور میں سمجھتی ہوں کہ وہ اپنے اس خواب کو پورا کر رہے ہیں۔" سعید خان، [illegible] ملازمت ترک نہ کی ہوتی، تو وہ کسی بڑی کمپنی کے اعلیٰ عہدیدار یا صف اول کے کاروباری شخصیت ہوتے۔ تاہم، میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اے ایم پی بنا کر اور اسے کامیابی سے چلا کر اس سے کہیں بڑا سرمایہ بنایا ہے۔" اس شاندار تقریب کی نظامت صحافی فاروق سید، مدیر - گل بوٹے میگزین نے کی۔ اس موقع پر عامر ادریسی کی خدمات کا اعتراف کیا گیا جو انہوں نے تعلیم، روزگار اور بااختیار بنانے کے میدان میں بلاتفریق مسلک و مذہب انجام دی ہیں۔ اے ایم پی کی کچھ نمایاں کامیابیاں: 1 لاکھ سے زائد نوجوانوں کو ملازمت اور تربیت کے مواقع فراہم کیے۔ 30,000 سے زائد اساتذہ کو ٹیچرز ٹریننگ پروگرام کے ذریعے تربیت دی۔ ہندوستان کے 50 سے زائد شہروں میں کیریئر گائیڈنس سیمینارز کا انعقاد کیا۔ 3 لاکھ سے زائد طلبہ کو نیشنل ٹیلنٹ سرچ امتحان کے لیے رجسٹر کیا، تاکہ چھوٹے شہروں اور دیہاتوں کے طلبہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ لے سکیں۔ 8000 سے زائد NGOs کو صلاحیت سازی اور باہمی تعاون کے لیے جوڑا، تاکہ ضرورت مندوں تک مدد پہنچائی جا سکے۔ اے ایم پی آج ہندوستان میں کشمیر سے کنیا کماری اور مہاراشٹر سے منی پور تک پھیلا ہوا پروفیشنلز، سماجی رہنماؤں اور رضا کاروں کا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے، جس کے 200 سے زائد سٹی چیپٹرز ہیں۔ صرف 17 برس میں، عامر ادریسی نے وہ کامیابیاں حاصل کیں جو اور لوگ پوری زندگی میں نہیں کر پاتے۔ اس موقع پر جن معزز مہمانوں نے شرکت کی ان میں شجاع الرحمن، سینئر بزنس لیڈر، اردو ٹائمز کی قمر سعید احمد، سہیل کھنڈوانی، احسان گڑاوالا، وی آر شریف، ڈاکٹر ایم اے پاٹنکر، شبیر انصاری، ارشد صدیقی، ایم ایل اے ثناء ملک، عتیق اگبوٹوالا، سلیم کوڈیا، صحافی جاوید جمال الدین دیگر قابل ذکر شخصیات شامل تھیں۔ تمام منتظمین، جن میں عابد احمد (گلوبل کیئر فاؤنڈیشن)، فرید خان، ڈاکٹر عابد سید، عمران علوی، علی بھوجانی اور دیگر شامل تھے، نے تقریب کو ایک شاندار تجربہ بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس موقع پر ایک دستاویزی فلم [illegible]

ناندیڑ میں 21 سے 23 فروری تک
ریاستی سطح کے ریونیو کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوں گے

ناندیڑ:12 رفروری:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کے شری گرو گوبند سنگھ جی اسٹیڈیم میں 21 سے 23 فروری 2025 تک چھترپتی سمبھاج نگر محکمہ کے ذریعہ ریاستی سطح کے ریونیو کھیل اور ثقافتی مقابلے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے آج یہاں بتایا کہ اس ریاستی سطح کے مقابلے کا افتتاح ریاست کے وزیر محصول چندر شیکھر باونکولے کریں گے۔ اس مقابلے کی صدارت ناندیڑ کے سرپرست وزیر اتل سیو کریں گے اور مہمان خصوصی ریاستی وزیر یوگیش کدم ہوں گے۔ پروگرام میں مقامی ایم پی اور ایم ایل ایز، محکمہ ریونیو کے ایڈیشنل چیف سکریٹری، تمام ڈویژنل کمشنرز، رجسٹریشن اسٹامپ کے انسپکٹر جنرل، جمعبندی کمشنر پونے، تمام ایڈیشنل کمشنرز، اور تمام ضلع کلکٹرس شرکت کریں گے۔ چھترپتی سمبھاجی نگر، کونکن، پونے، ناگپور، امراوتی، ناسک سمیت 7 ریونیو ڈویژنوں کے ساتھ ساتھ رجسٹریشن اور اسٹامپ محکمہ اور جمع بندی کمشنریٹ، پونے کے تقریباً ڈھائی ہزار مرد اور خواتین کھلاڑی اس مقابلے میں حصہ لیں گے۔ اس میں ٹیم کھیل جیسے مارچنگ، کرکٹ، کبڈی، والی بال، فٹ بال، کھو کھو، ریلے، خواتین کی تھرو بال اور تیرا کی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 82 انفرادی کھیلوں جیسے شطرنج، کیرم، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، لان ٹینس، 100، 200، 400 میٹر دوڑ، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، شاٹ پٹ، جیولن، ڈسکس تھرو، رنگ ٹینس اور 3 کلومیٹر واک کے مقابلے 45 سال سے زیادہ عمر کے افراد کے لیے 3 کلومیٹر واک کے مقابلے، سٹہ جیڈا کالج، انڈین سائنس گوروڈیم، شری گوڑ ڈس کالج میں منعقد کیے جائیں گے۔ جبکہ انڈور میچز ڈسٹرکٹ اسپورٹس کمپلیکس اور میونسپل کارپوریشن کے انڈور ہال کے ساتھ ساتھ آنجہانی شانتارام سگانے سوئمنگ پول میں تمام سوئمنگ میچز منعقد ہوں گے۔ میدانی کھیلوں کے علاوہ یشونت کالج کے میدان میں شام 6 بجے سے رات 10 بجے کے درمیان تمام 7 شعبہ جات کے ثقافتی پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ اس میں بہترین گانا، اداکاری، انفرادی رقص، لباس، نقالی، ساز ساز، پروڈکشن، ڈائریکٹر، آرٹ فارم، راوی، ڈرامہ وغیرہ شامل ہیں۔ ریاستی سطح کے ریونیو کھیلوں کے مقابلے کا انعقاد ضلع میں مختلف ریاستی سطح اور قومی کھیلوں کے لیے کھیلوں کے مرکز کی تشکیل کو تحریک دے گا۔ اس کے مطابق مختلف کھیل کے میدان اور دیگر سہولیات تیار کی جائیں گی۔ اس سے دیہی علاقوں کے کھلاڑیوں کو فائدہ ہوگا۔ ریاست بھر سے عہدیدار، ملازمین اور کھلاڑی مقابلے کے لیے ضلع میں آئیں گے۔ اس سے ضلع میں سیاحت کو بڑھانے کا موقع ملے گا۔ یہ مقابلے اس وقت کے ضلع کلکٹر ابھجیت راوت کے تصور کے تحت، نئے ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کی رہنمائی میں، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر پی ایس بورگاؤنکر کی نگرانی میں، اور ریزیڈنٹ ڈپٹی ڈسٹرکٹ کلکٹر مہیش وڈکر اور تمام تنظیموں کے عہدیداروں کی چوبیس گھنٹے کی کوششوں سے منعقد ہو رہے ہیں۔

بیوی کو مائیکے سے لانے کیلئے شوہر شادول شیخ موبائل ٹاور پر چڑھا

لوہا:12 رفروری:(ورق تازہ نیوز) یہاں کے بس اسٹیشن کے قریب 200 فٹ اونچے موبائل ٹاور پر چڑھ کر شادول شیخ نے اپنی بیوی کو واپس بلانے کی کوشش کی، جو کہ مائکے گئی ہوئی تھی اور واپس نہیں آ رہی تھی۔ اس نے ویڈیو کال کے ذریعے اپنی بیوی سے بات کرتے ہوئے دھمکی دی کہ اگر وہ واپس نہ آئی تو وہ خودکشی کر لے گا۔ دونوں میاں بیوی گونگے بہرے ہیں۔ یہ واقعہ شام 30:6 بجے پیش آیا۔ بیوی کے مائکے کے رشتہ دار اسے واپس نہیں بھیج رہے تھے، جس کی وجہ سے شوہر شادول شیخ نے اتوار کی شام کو شہر کے بس اسٹیشن کے قریب موبائل ٹاور پر چڑھنے کا فیصلہ کیا۔ چڑھنے سے پہلے اس نے رشتہ داروں کو بتا دیا کہ وہ کود کر خودکشی کر لے گا۔ ٹاور کی چوٹی پر پہنچ کر اس نے اپنی بیوی کو ویڈیو کال کی۔ دونوں میاں بیوی گونگے اور بہرے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک گھنٹے کی بات چیت کے بعد مسئلہ حل ہو گیا۔ اس دوران پولیس اور رشتہ داروں کی مداخلت سے شوہر کو ٹاور سے نیچے اتارنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔

سمئے رینا کے شو 'انڈیاز گوٹ لیٹینٹ' کی سبھی 18 قسطیں یوٹیوب سے ہوں گی ڈیلیٹ، سائبر پولیس کا سخت ایکشن!

مشہور یوٹیوبر رنویر الہ آبادیا اور سمئے رینا کی مشکلات میں لگاتار اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ حال ہی میں سمئے رینا کے شو 'انڈیاز گوٹ لیٹینٹ' میں رنویر الہ آبادیا نے شرکت کی تھی اور والدین سے متعلق مذاقیہ انداز میں ایک ایسی فحش کلامی کی تھی جس پر تنازعہ شروع ہو گیا۔ اس معاملے میں اب تک کئی ایف آئی آر بھی درج ہو چکی ہیں، لیکن تازہ ترین خبر یہ ہے کہ سائبر پولیس نے سخت ایکشن لیتے ہوئے یوٹیوب کو خصوصی ہدایت جاری کی ہے۔ سائبر پولیس نے سمئے رینا کے شو 'انڈیاز گوٹ لیٹینٹ' کی اب تک ریلیز ہوئی سبھی 18 قسطوں کو ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ مہاراشٹر سائبر پولیس نے یوٹیوب کو ایک خط لکھا ہے جس میں پولیس نے 'انڈیاز گوٹ لیٹینٹ' شو کی سبھی 18 قابل اعتراض قسطوں کو فوراً یوٹیوب سے ڈیلیٹ کرنے اور چینل پر کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ اس کے علاوہ یوٹیوب سے اس طرح کے ہر مواد کی جانچ کر ڈیلیٹ کرنے کو بھی کہا گیا ہے۔ مہاراشٹر سائبر پولیس اس معاملے میں بہت سخت نظر آ رہی ہے۔ فی الحال انل کمار پانڈے نے سائبر پولیس میں 30 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ سائبر پولیس نے پہلے [illegible]

تیجس کی 'ڈلیوری' میں تاخیر پر فضائیہ کے سربراہ ناراض، تیجس بنانے والی کمپنی ایچ اے ایل نے جلد فراہمی کا کیا وعدہ

نئی دہلی: انڈین ایئر فورس (آئی اے ایف) کے سربراہ اے پی سنگھ لڑاکو طیارہ تیجس بنانے والی کمپنی ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) پر گزشتہ دنوں بہت ناراض نظر آئے تھے۔ اب تیجس کی ڈلیوری (فراہمی) پر ایچ اے ایل نے بدھ (12 فروری) کو ایک پریس کانفرنس کرا اپنا بیان دیا ہے۔ ایچ اے ایل نے بتایا ہے کہ وہ جلد ہی فضائیہ کو تیجس مارک 1 اے کی فراہمی شروع کریں گے۔ دراصل 10 فروری کو فضائیہ کے سربراہ اے پی سنگھ نے بنگلورو میں منعقد 'ایرو انڈیا شو' میں شرکت کی تھی۔ اس دوران ایک ڈیفنس نیوز پورٹل نے اے پی سنگھ کی ویڈیو اپنے یوٹیوب چینل پر پوسٹ کی۔ اس میں فضائیہ کے سربراہ اے پی سنگھ ایچ اے ایل کے افسران سے بات چیت کے دوران اپنی ناراضگی ظاہر کرتے نظر آ رہے ہیں۔ فضائیہ کے سربراہ نے ایچ اے ایل سے کہا کہ وہ فضائیہ کے خدشات کو دور کرے اور اپنی اعتماد بحال کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا [illegible]

دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار کے درمیان قربت بڑھ گئی ہے
دو مہینے میں سیاست میں بڑی تبدیلیاں ہوں گی: انجلی دمانیا

ممبئی:12 / فروری۔ (ورق تازہ نیوز) پچھلے کچھ دنوں میں، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے درمیان قربت بڑھتی جا رہی ہے۔ اجیت دادا کو قریب کر کے دیویندر فڑنویس اب ایکناتھ شندے کو دور دھکیل سکتے ہیں۔ یہ دیویندر فڑنویس کی سوچ سمجھ کر بنائی گئی حکمت عملی نظر آتی ہے، ایسا بیان سماجی کارکن انجلی دمانیا نے دیا۔ انجلی دمانیا نے اس وقت اشارہ دیا کہ آنے والے دو مہینوں میں مہاراشٹر کی سیاست میں دوبارہ سیاسی زلزلہ آ سکتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے ناراض ہیں اور آنے والے دو مہینوں میں ریاست کی سیاست میں بڑے پیمانے پر تبدیلی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایکناتھ شندے نے وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے کچھ منصوبے شروع کیے تھے۔ وہ منصوبے اب دیویندر فڑنویس ایک کے بعد ایک بند کر رہے ہیں۔ یہ ایکناتھ شندے کو کنارے لگانے کی کوشش کا ایک حصہ ہے، ایسا انجلی دمانیا نے کہا۔ اس کے برعکس، سرپنچ سنتوش دیشمکھ قتل معاملے میں اجیت پوار کے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے لیڈروں پر سنگین الزام ہونے کے باوجود، پولیس کا رویہ مشکوک ہے۔ دھنجے منڈے اور والمک کرڈ کے خلاف میں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو بہت سے ثبوت دیے ہیں۔ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے پیچھے بڑا لیڈر کون ہے؟ یہ وزیر اعلیٰ کو ابھی تک نہیں معلوم؟ دھنجے منڈے وزارتی عہدے پر رہتے ہوئے دیشمکھ قتل معاملے کی تحقیقات پر ان کا دباؤ رہے گا۔ اس لیے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس ان کا استعفیٰ کب لیں گے، ایسا سوال انجلی دمانیا نے اٹھایا۔ ایکناتھ شندے نے وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے ان کی مقبولیت میں بے حد اضافہ کیا تھا۔ ان کے عوام میں ملنے اور کام کرنے کے طریقے اور مقبول اعلانات کا عمل دخل ان دو چیزوں میں بڑا حصہ تھا۔ عام عوام کی روزمرہ کی زندگی پر اثر ڈالنے والے اور ان پر براہ راست اثر ڈالنے والے ایسے منصوبے ایکناتھ شندے نے وزیر اعلیٰ کے طور پر شروع کیے تھے۔ تاہم، دیویندر فڑنویس نے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد ریاست کو مالی ضابطہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لیے وزیر اعلیٰ تیرتھ درشن منصوبے کو بند کرنے کا فیصلہ فڑنویس نے کیا۔ اسی طرح 'آنندا کا غلہ' اور 'شیو بھوجن تھالی' جیسے دو مقبول منصوبے بھی بند کرنے پر ریاستی حکومت غور کر رہی ہے۔ یہ تمام منصوبے ایکناتھ شندے وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے شروع کیے گئے تھے۔

پولیس چھاپہ ماری کے دوران عاپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان نے پولیس کمشنر کو لکھا خط، پولیس میں جھوٹی شکایت کا دعویٰ

نئی دہلی: عاپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان کی گرفتاری کو لے کر ہو رہی چھاپہ ماری کی خبروں کے درمیان امانت اللہ نے دہلی پولیس کمشنر کو ایک خط لکھا ہے۔ انھوں نے اس خط میں دعویٰ کیا ہے کہ پولیس میں جھوٹی شکایت کر ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ ساتھ ہی اپنے خلاف درج ایف آئی آر معاملہ میں انھوں نے خود مختار اور غیر جانبدار افسر سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ امانت اللہ خان نے اپنے خط میں دعویٰ کیا ہے کہ ابھی جو افسر جانچ کر رہے ہیں، وہ جانبداری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اپنے طویل خط میں انھوں نے خود کو بے قصور قرار دیتے ہوئے بتایا کہ آخر ایف آئی آر درج کیے جانے کے پیچھے کی کہانی کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اوکھلا علاقہ میں ایک شخص کو کسی مقدمہ میں پریشان کیا جا رہا تھا۔ خود کو پولیس افسر بتانے والے کچھ لوگ اسے دھمکا رہے تھے۔ اس شخص کو 2018 میں ہی ضمانت مل گئی تھی۔ جو لوگ خود کو افسر ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے، انھوں نے اپنی غلطیوں کو چھپانے کے لیے میرے خلاف شکایت کرائی ہے۔ اس خط میں وہ آگے بتاتے ہیں کہ "مجھے میڈیا کے ذریعہ یہ جانکاری ملی ہے کہ میرے خلاف جامعہ نگر پولیس اسٹیشن میں جھوٹی اور بے بنیاد شکایت درج کرائی گئی ہے جس کے سبب ایف آئی آر درج ہوئی۔ یہ ایف آئی آر توڑ مروڑ کر پیش کیے گئے دلائل کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ زیر غور واقعہ دلیلوں کی غلط بیانی کا واضح معاملہ ہے۔ مجھے جھوٹے طریقے سے پھنسایا جا رہا ہے۔" وہ مزید دعویٰ کرتے ہیں کہ "10 فروری کو مجھے میرے علاقے میں عارضی پمپوں کے کام نہ کرنے کی شکایت ملی تھی۔ رکن اسمبلی ہونے کے ناطے میں مقامی لوگوں کی شکایت دور کرنے کے لیے علاقے میں گیا تھا۔ علاقے کا جائزہ لینے کے بعد میں نے بھوپیندر بھیل اور امت ترپاٹھی کو فون کر مسئلہ ٹھیک کرنے کے لیے کہا تھا۔ جب میں شکایت سن رہا تھا تو مجھے بتایا گیا کہ سادے کپڑے میں کچھ لوگ پولیس افسر ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے اور ایک شخص کو دھمکی دے رہے تھے۔ کسی عدالت معاملے میں دباو? ڈالنے کے لیے دھمکی دی جا رہی تھی اور کہا جا رہا تھا کہ جو لوگ درمیان میں آئیں گے، ان کے لیے اچھا نہیں ہوگا۔" امانت اللہ خان کا کہنا ہے کہ رکن اسمبلی ہونے کے ناطے میری ذمہ داری ہے کہ میرے علاقے میں کچھ بھی ناجائز نہ ہو۔ ایسا بتایا گیا کہ پولیس افسر کہنے والے لوگوں نے اپنی پہچان نہیں بتائی اور ہم سبھی کو جھوٹے معاملے میں پھنسانے کی دھمکی دی۔ میں ان کے خلاف شکایت کرنے والا تھا، لیکن اپنے غلط کاموں کو چھپانے کے لیے ان لوگوں نے ہم پر ہی [illegible]

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔